WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
29 اکتوبر 2025
WEDNESDAY
29 OCTOBER - 2025

پی وی سندھو رواں سال بی ڈبلیو ایف ٹور ایونٹس سے دستبردار صفحہ 08
ریئل میڈرڈ نے سنسنی خیز میچ میں بارسلونا کو شکست دی صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 253 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

آپریشن سندور سے ہم نے سکھایا کہ کبھی بھی کچھ ہوسکتا ہے

ہمیں ہر وقت جنگ جیسی صورتحال کیلئے تیار رہنا چاہئے

فوج، بحریہ اور فضائیہ کے ساتھ دفاع کے سب سے اہم ستونوں میں سے ایک / راجناتھ سنگھ

سرینگر // 28 اکتوبر // سی این آئی // ہندوستان کو ہر وقت جنگ جیسی صورتحال کیلئے تیار رہنا چاہئے کیونکہ سرحدوں پر کبھی بھی کچھ بھی ہوسکتا ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آپریشن سندور کو ایک کیس اسٹیڈی کے طور پر کام کرنا چاہیے جس سے ہم سیکھ سکتے ہیں اور اپنے مستقبل کا لائحہ عمل ترتیب دے سکتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان کو ہر وقت جنگ جیسی صورتحال کیلئے تیار رہنا چاہئے، مئی میں پاکستان کے ساتھ چار روزہ تنازعہ کا حوالہ دیتے ہوئے کہ سرحدوں پر کبھی بھی کچھ بھی ہوسکتا ہے۔

سوسائٹی آف انڈین ڈیفنس مینوفیکچررس کے سالانہ اجلاس 2025 میں خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ آپریشن سندور کو قومی سلامتی کی تیاریوں کو مضبوط بنانے کے لیے ایک کیس اسٹڈی کے طور پر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا ''آپریشن سندھور کو ایک کیس اسٹڈی کے طور پر کام/ 102

نیشنل کانفرنس وعدہ خلاف پارٹی، بی جے پی ہوا میں تیر نہیں چلاتی ہے

وزیر اعلیٰ نے بل کو مسترد کر کے بہت ہی بڑا کام کیا / سنیل شرما

سرینگر // 28 اکتوبر // اے پی آئی // وزیر اعلیٰ کی جانب سے پی ڈی پی کے ممبر اسمبلی کی جانب سے اینٹی بلڈوزر بل کو مسترد کر دینے کی کارروائی کا خیر مقدم کرتے ہوئے قائد حزب اختلاف نے سرکار کے ایک سالہ دور کو مایوس کن قرار دیتے ہوئے کہا کہ جموں صوبے کے ساتھ ناانصافی ہورہی ہے جو ناقابل برداشت ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے دور اقتدار میں جو کام کیا ہے وہ عیاں ہے/ 101

ریاستی اور کاہچرائی زمینوں پر ملکیتی حقوق کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کی بل مسترد

ہم سرکاری اراضی پر غیر قانونی قبضے کو

قانونی حیثیت نہیں دے سکتے / وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر // 28 اکتوبر // سی این آئی // ریاستی اور کاہچرائی زمینوں پر ملکیتی حقوق کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کو لیکر پی ڈی پی ممبر اسمبلی وحید الرحمان پرہ کے بل کو مسترد کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم سرکاری اراضی پر غیر قانونی قبضے کو قانونی حیثیت نہیں دے سکتے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پی ڈی پی کے ممبر اسمبلی وحید الرحمان پرہ کی طرف سے پیش کردہ ایک بل کو مسترد کر دیا جس میں ریاستی اور کاہچرائی زمینوں پر ملکیتی حقوق کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا اور کہا کہ حکومت ریاستی املاک پر غیر قانونی قبضے کو قانونی حیثیت نہیں دے سکتی۔ جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے پرہ سے بل/ 103

سرکاری ملازمین اور پینشنروں کیلئے بہت بڑی خوشخبری

مہنگائی الاؤنس فراہم کرنے کے فیصلے کو لیفٹیننٹ گورنر نے ہری جھنڈی دکھائی

سرینگر // 28 اکتوبر // اے پی آئی // سرکاری ملازمین اور پینشنروں کو 3 فیصد مہنگائی بھتہ فراہم کرنے، جموں وکشمیر کابینہ کے فیصلے کو لیفٹیننٹ گورنر نے ہری جھنڈی دکھائی ہے اور آنے والے دنوں کے دوران سرکاری ملازمین اور پینشنروں کو تین فیصد مہنگائی بھتہ فراہم کیا جارہا ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کے سرکاری ملازمین اور پینشنروں کیلئے سرکار نے تین فیصد مہنگائی بھتہ فراہم کرنے کا باضابطہ طور پر فیصلہ لیا تھا اور اس سلسلے میں حال ہی میں

کابینہ میٹنگ کے دوران فیصلے کو عملی جامہ پہنایا گیا اور فائل منظوری کیلئے جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر کو دے دی گئی تھی۔ لیفٹیننٹ گورنر کے دفتر نے تین فیصد مہنگائی الاؤنس کی منظوری دیتے ہوئے فائل سرکار کو واپس/ 104

حکومت کی یقین دہانی پر بھروسہ

6 قانون سازوں نے اپنے بل واپس لئے

سری نگر // ۲۸، اکتوبر // جے کے این ایس // حکومت کی طرف سے ان کے تحفظات اور تجاویز پر مناسب غور کیا جائے گا اور مستقبل کی حکومتی پالیسیوں میں شامل کیا جائے گا، اس یقین دہانی کے بعد کم از کم 6 قانون سازوں نے منگل کو اپنے پرائیویٹ ممبرز بلوں کو واپس لے لیا۔ جے کے این ایس کے مطابق جن قانون سازوں نے حکومت کی یقین دہانی پر اپنے بل واپس لیے، ان میں تنویر صادق، محمد یوسف تاریگامی، میر سیف اللہ، نظام الدین بٹ، الطاف احمد وانی اور مبارک گل شامل ہیں/ 105

گزشتہ سال جاب فیس کے طور پر اُمیدواروں سے 31 کروڑ 75 لاکھ 32 ہزار 400 روپے وصول: حکومت

ملازمت امتحانی فیسوں کو ختم کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں

فیس کا مقصد ملازمتوں کے امتحانات کے انعقاد میں ہونے والے انتظامی اور آپریشنل اخراجات کو پورا کرنا ہے

سری نگر // ۲۸، اکتوبر // جے کے این ایس // جموں وکشمیر حکومت نے منگل کو انکشاف کیا ہے کہ مختلف سرکاری آسامیوں کیلئے درخواستیں دینے والے اُمیدواروں سے گزشتہ برس جاب ٹیسٹ فیس کے طور پر 31 کروڑ روپے وصول کیے گئے ہیں۔ حکومت نے واضح کیا کہ اس کے پاس ملازمت کے امتحان کی فیسوں کو ختم کرنے کی کوئی تجویز نہیں ہے۔ اس دوران حکومت نے کہا کہ ستمبر 2025 تک مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں کل 3 لاکھ 61 ہزار 146 تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان رجسٹرڈ ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق پیپلز کانفرنس کے چیئر مین اور ممبر اسمبلی ہندوارہ سجاد غنی لون کی طرف سے پوچھے گئے ایک سوال کے تحریری جواب میں، جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (جی اے ڈی) کے وزیر انچارج (وزیر اعلیٰ) نے ایوان کو بتایا کہ جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن اور جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کی جانب سے گزشتہ سال درخواست فیس کے طور پر مختلف سرکاری آسامیوں کیلئے درخواستیں دینے والے اُمیدواروں سے 31 کروڑ 75 لاکھ 32 ہزار 400 روپے جمع کیے گئے ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ فی الحال جاب ٹیسٹ فیس ختم کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھرتی کرنے والی ایجنسیوں کی طرف سے وصول کی جانے والی درخواست کی فیس کا مقصد امتحانات کے انعقاد میں ہونے والے انتظامی اور آپریشنل اخراجات کو پورا کرنا ہے۔ انچارج وزیر نے کہا کہ ان میں اشتہارات، درخواستوں کی پروسیسنگ/ 106

جموں وکشمیر ریونیو محکمہ میں 1560 آسامیاں خالی

خالی آسامیوں کو پر کرنے کیلئے کئی اقدامات کیے جارہے ہیں / حکومت

سرینگر // 28 اکتوبر // سی این آئی // جموں کشمیر حکومت نے انکشاف کیا ہے کہ محکمہ مال میں 1560 آسامیاں خالی پڑی ہوئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر کے محکمہ مال نے کلیدی عہدوں پر کل 1560 آسامیوں کی اطلاع دی ہے، جن میں تحصیلدار، نائب تحصیلدار، گرداور اور پٹواری شامل ہیں، سرکاری اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے۔ قانون ساز فاروق احمد شاہ کی طرف سے اٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں وزیر انچارج نے کہا کہ تحصیلدار کی 21، نائب تحصیلدار کی 113، گرداور کی 163 اور پٹواری کی 203 آسامیاں اس وقت خالی ہیں۔ محکمہ نے کہا کہ آسامیوں کو پر کرنے کیلئے کئی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''براہ راست بھرتی کی آسامیاں جموں/ 110

محکمہ صحت میں ڈاکٹروں اور طبی معاونین کی 5251 آسامیاں خالی: حکومت

969 آسامیاں JKSSB، JKPSC کو بھیجی گئیں

محکمہ تعلیم میں تبادلوں اور تقرریوں میں کوئی علاقائی امتیاز نہیں: وزیر تعلیم سکینہ ایتو

سری نگر // ۲۸، اکتوبر // جے کے این ایس // حکومت نے منگل کو انکشاف کیا کہ جموں وکشمیر میں صحت کے اداروں میں ڈاکٹروں اور طبی معاونین کی 5251 آسامیاں خالی ہیں۔ اس دوران وزیر تعلیم، صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے بھاجپا ممبر کے الزام کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ تعلیم میں/ 109

لاکھوں روپے کے سرکاری فنڈس کا غلط استعمال

کرائم برانچ کشمیر نے فائر سروس کے تین اہلکاروں کے خلاف چارج شیٹ دائر کی

سرینگر // 28 اکتوبر // سی این آئی // فنڈس کے غلط استعمال کے الزام میں کرائم برانچ کشمیر نے محکمہ فائر سروس کے تین اہلکاروں کے خلاف چارج شیٹ دائر کی۔ سی این آئی کے مطابق کرائم برانچ کشمیر کے اسپیشل کرائم ونگ نے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز محکمہ کے تین اہلکاروں کے خلاف مبینہ طور پر لاکھوں روپے کے سرکاری فنڈس کا غلط استعمال کرنے کے الزام میں چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ کرائم برانچ کشمیر کے اسپیشل کرائم ونگ نے ایف آئی آر نمبر 56/2016 سیکشن 409 اور انسداد بدعنوانی ایکٹ کی 5(2) کے تحت ایڈیشنل اسپیشل جج انسداد بدعنوانی کے تین ملزمین کے خلاف ان کے خلاف بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ کی معزز عدالت میں/ 108

نہرو میموریل بوٹینیکل گارڈن سری نگر میں کرسینتھیمم گارڈن محکمہ فلوری کلچر کا قابل فخر اقدام

سری نگر // انفو // محکمہ فلوری کلچر، گارڈنز اینڈ پارکس جموں وکشمیر نے واضح کیا ہے کہ نہرو میموریل بوٹینیکل گارڈن (این ایم بی جی) سری نگر میں حال ہی میں قائم اور افتتاح شدہ کرسینتھیمم گارڈن مکمل طور پر اسی محکمہ کی منصوبہ بندی، ترقی اور عمل درآمد کا نتیجہ ہے۔ محکمہ نے کہا کہ کچھ رپورٹوں اور سوشل میڈیا پوسٹوں جن میں کسی اور ایجنسی کے ساتھ مل/ 107

ماہ اگست تا ستمبر بارش اور سیلاب کی وجہ سے باغبانی فصلوں کو 33 فیصد سے زیادہ کا نقصان

قابل قبول معاوضہ 152.37 لاکھ روپے، 12.28 لاکھ روپے پہلے ہی ادا

شاہراہ کی بندش کے دوران سیب کی کل پیداوار کا صرف فیصد ایک پھنسا رہا: جموں وکشمیر حکومت

سری نگر // ۲۸، اکتوبر // جے کے این ایس // جموں وکشمیر حکومت نے منگل کو کہا کہ اس سال اگست کے آخر اور ستمبر کے اوائل میں شدید بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے سری نگر جموں قومی شاہراہ بند ہوگئی، جس کی وجہ سے باغبانی کی پیداوار بالخصوص سیب کی بیرونی منڈیوں میں نقل و حمل میں خلل پڑا۔ جے کے این ایس کے مطابق قانون ساز اسمبلی میں ایک تحریری جواب میں، حکومت نے کہا کہ 2025 کے سیزن کیلئے کشمیر میں سیب کی موجودہ پیداوار کا تخمینہ 22.15 لاکھ میٹرک ٹن لگایا گیا ہے۔ حکومت نے کہا کہ سری نگر جموں قومی شاہراہ اور مغل روڈ کی بندش نے پھلوں سے لدے ٹرکوں کی نقل وحرکت کو بری طرح متاثر کیا، 17 ستمبر تک قومی شاہراہ پر تقریباً 2200 ٹرک پھنسے ہوئے تھے۔ تحریری جواب میں کہا گیا ہے کہ رکاوٹ کے باوجود، حکومت سری نگر جموں قومی شاہراہ اور مغل روڈ دونوں راستوں سے 45 ہزار 922 ٹرک پھلوں کو جموں و کشمیر سے باہر منتقل کرنے میں کامیاب رہی، جس میں اسٹوریج میں رکھی گئی گزشتہ سیزن کی پیداوار بھی شامل ہے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ نقل و حمل کی سہولت کے لئے مغل روڈ کے ذریعے ایک متبادل راستہ مکمل طور پر فعال کر دیا گیا ہے، جبکہ بڈگام اور اننت ناگ سے دہلی اور جموں کیلئے ریل کی روانگی بھی دوبارہ شروع ہوگئی ہے۔ حکومت نے مزید کہا کہ قومی شاہراہ کی بندش یا ناکہ بندی کے دوران 10 کروڑ روپے سے زیادہ کے تقریباً ایک لاکھ 25 ہزار 376 سیب کے ڈبے ٹرین کے ذریعے بھیجے گئے۔ مزید برآں، قاضی گنڈ میں ٹرکوں کی نقل و حرکت کی نگرانی اور ہم آہنگی کے لیے ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا تھا۔ حکومت نے بتایا کہ قومی شاہراہ ناکہ بندی کے دوران کل پیداوار کا صرف ایک فیصد پھنسا ہوا تھا، جبکہ اس میں سے زیادہ تر موسمی طرز کے مطابق بتدریج آگے بڑھنا جاری ہے۔ جموں وکشمیر حکومت نے مزید جانکاری دی کہ 26 اور 27 اگست اور پھر 2 سے 3 ستمبر کو ہونے والی بارشوں نے سری نگر جموں قومی شاہراہ کے ساتھ لینڈ سلائیڈنگ اور تیز سیلاب کو جنم دیا، خاص طور پر رام بن اور ادھم پور اضلاع میں، سڑک کے کچھ حصے بہہ گئے۔ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا نے جنگی بنیادوں پر بحالی کا کام شروع کیا اور 10 ستمبر تک سڑک کو جزوی طور پر دوبارہ کھول دیا۔ حکومت نے یہ بھی تسلیم کیا کہ طویل بارش اور سیلاب کی وجہ سے باغبانی کے کسانوں کو نقصان ہوا ہے۔ اور 431.091 ہیکٹر کے رقبے پر نقصانات کا تخمینہ لگایا گیا ہے/ 112

میری ٹائم سیکورٹی کو اب خطرے پر قابو پانے کے تنگ نظری سے نہیں دیکھا جاسکتا

قسمت کی تشکیل سے لیکر انسانیت کے مستقبل کو لکھنے تک

سمندر ہمیشہ ہماری مشترکہ تقدیر کا سب سے صحیح پیمانہ رہے ہیں / بحریہ سربراہ دنیش ترپاٹھی

سرینگر // 28 اکتوبر // سی این آئی // سیال کی صف بندی اور مربوط چیلنجوں کے اس ہنگامہ خیز دور میں میری ٹائم سیکورٹی کو خطرے کی روک تھام کے تنگ نظری سے نہیں دیکھا جاسکتا کی بات کرتے ہوئے بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے کہا کہ صدیوں سے سمندر انسانیت کی قدیم ترین شاہراہیں رہے ہیں جو نہ صرف تجارت اور ثقافت بلکہ تجسس اور حوصلے کو لے کر جارہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے کہا کہ سیال کی صف بندی

اور مربوط چیلنجوں کے اس ہنگامہ خیز دور میں میری ٹائم سیکورٹی کو خطرے کی روک تھام کے تنگ نظری سے نہیں دیکھا جا سکتا۔ بحریہ کے سربراہ نے نئی دہلی میں منعقد ہونے والے انڈو پیسفک ریجنل ڈائیلاگ 2025 میں اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ پروفیسر ریک مین نے اسے ڈائنیمک چیلنج کہا ہے، یہ ایک چیلنج ہے جو متحرک اور پیچیدہ دونوں طرح کا ہے۔ ایڈمرل ترپاٹھی نے کہا ''صدیوں سے سمندر انسانیت کی قدیم ترین شاہراہیں رہے ہیں جو نہ صرف تجارت اور ثقافت بلکہ تجسس اور حوصلے کو لے کر جا رہے ہیں''۔ انہوں نے کہا کہ قوموں کی قسمت کی تشکیل سے لے کر انسانیت کے مستقبل کو لکھنے تک، سمندر ہمیشہ ہماری مشترکہ تقدیر کا سب/ 111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

حج؛ زندگی میں تبدیلی کا فیصلہ کن موڑ

بیت اللہ کا حج کرنا لوگوں پر اللہ کا حق ہے جو بھی وہاں تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو (القرآن)

پروفیسر مفتی منیب الرحمٰن

اسلام کی کامل روح تو یہ ہے کہ بندہ مومن کی زندگی مجسم عبادت بن جائے، اس کی چال ڈھال، رفتار و گفتار، نشست و برخاست، انفرادی و اجتماعی معاملات، حتیٰ کہ ہر شعبہ زندگی اور ہر لمحہ حیات میں اللہ تعالیٰ کی مکمل بندگی اور اس کے رسول ﷺ کی کامل اطاعت کی جھلک نظر آئے۔

ہم نے اپنی زندگی کو دین اور دنیا کے نام سے جن دو خانوں میں تقسیم کر دیا ہے، اس کا خاتمہ ہو جائے۔ اگر ہر مسلمان اپنی زندگی کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی رضا اور اطاعت کے قالب میں ڈھال لے اور اس کا وجود اللہ کے بندوں کے لیے وسیلہ رحمت بن جائے تو اس کی معیشت، تجارت اور سیاست، سب عبادت بن جائے گی اور خوف خدا اور اخلاقی گرفت سے عاری زندگی جو انسانیت کے لیے باعث آزار بن گئی ہے، اس سے نجات مل جائے گی۔ لیکن اس عمومی اور جامع و کامل تصور عبادت کے ساتھ اسلام نے رسمی عبادات کا ایک حکیمانہ اور مربوط نظام بھی عطا کیا جن کا حقیقی مقصد مومن کے قلب میں اس جامع تصور عبادت کو ابھارنا ہے۔ یہ عبادات تین اقسام پر مشتمل ہیں۔

(1) خالص بدنی عبادات: جیسے نماز اور روزہ، یہ بہر صورت ہر بندے کو خود ادا کرنی ہوتی ہیں اور ان میں نیابت کا کوئی تصور نہیں۔

(2) خالص مالی عبادت: جیسے زکوٰۃ اور فطرہ وغیرہ، ان میں نیابت چل جاتی ہے، یعنی کوئی فرد دوسرے کا وکیل یا نمائندہ بن کر بھی ادا کر سکتا ہے۔

(3) مخلوط عبادات: یعنی جو بدنی بھی ہوں اور مالی بھی، اس میں بھی اصل روح تو یہی ہے کہ بندہ خود ادا کرے، لیکن اگر مجبوری کے باعث خود ادا نہ کر سکتا ہو تو اس کی نیابت میں اس کے مصارف پر دوسرا قابل اعتماد آدمی بھی کر سکتا ہے، اسے ''حج بدل'' کہتے ہیں۔

حج کے معنیٰ و مفہوم

لغت میں حج کے معنیٰ ہیں، کسی قابل تعظیم چیز کا قصد کرنا اور اصطلاح شریعت میں عبادت کی غرض سے بیت اللہ کے قصد کو حج کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''بیت اللہ کا حج کرنا لوگوں پر اللہ کا حق ہے، جو بھی وہاں تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو'' رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص سفر خرچ اور سواری پر قادر ہو، جس کے ذریعے وہ بیت اللہ تک پہنچ سکے اور اس کے باوجود وہ حج نہ کرے تو عملاً اس سے کوئی فرق نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر مرے۔''

حج: ایک کیفیت جذب و جنوں

یہ سوال ہر ذہن میں اٹھ سکتا ہے کہ طویل اور تکلیف دہ سفر کر کے مسلمانوں کو ایک مقام پر جمع کرنے میں آخر کیا راز پنہاں ہے؟ سب لوگوں کو ان کا روایتی لباس اتروا کر دو چادریں پہنا دینے میں کیا مصلحت ہے؟ آخر اس میں کیا حکمت ہے کہ لاکھوں انسان دیوانہ وار پتھر کی ایک عمارت کے گرد چکر کاٹ رہے ہیں؟ دو پہاڑیوں کے درمیان دوڑ رہے ہیں؟ ایک خاص دن اور تاریخ کو ایک خاص مقام پر پورا شہر آباد ہوتا ہے اور شام کو اجڑ جاتا ہے۔ لاکھوں لوگ پتھروں کے علامتی ستون پر کنکریاں برسا رہے ہیں، ایک خاص مقام پر ایک ہی دن لاکھوں لوگ جمع ہو کر لاکھوں جانوروں کی قربانی پیش کرتے ہیں، آخر کیوں؟

یہ سارے انداز یہ بتاتے ہیں کہ حج معمول کے شب و روز کا نام نہیں، بلکہ معمول کی زندگی کو ترک کر کے مجاہدانہ انداز سے کیمپ لائف گزارنے کا نام ہے، ایک محدود عرصے کے لیے لباس، رنگ، علاقائیت، زبان اور نسب و نسل کے تمام امتیازات کو کلی طور پر ترک کر دینے کا نام ہے، یہ سب کچھ دراصل امام الانبیاء حضرت ابراہیمؑ، ان کے صاحب زادے حضرت اسمٰعیلؑ اور ان کی اہلیہ حضرت ہاجرہ کی اداؤں کو اپنانے کا نام ہے۔

عالمی اسلامی اخوت، وحدت و اتحاد اور نظریاتی ہم آہنگی کے بھرپور مظاہرے کا نام ہے، اور اس عزم کے عملی اظہار کا نام ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے دین کا تقاضا ہوا تو ہم حضرت ابراہیمؑ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنا سب کچھ اللہ کی راہ میں لٹانے کا عزم رکھتے ہیں اور حج اسی عزم مصمم کے اظہار کا نام ہے۔ اگر یہ ''روح حج'' ہمارے قلب و قالب میں صحیح معنیٰ میں اتر گئی تو ہم نے مقصد حیات پا لیا، ورنہ محض مشقت سفر کے سوا اور حکم الٰہی کی ظاہری تعمیل کے سوا ہمارے ہاتھ کچھ نہ آیا۔

کعبہ معبود نہیں، جہت عبادت ہے

جب ہم عین بیت اللہ کی چوکھٹ کے سامنے سجدہ کر رہے ہوں تب بھی بیت اللہ ہمارا مسجود و معبود نہیں ہوتا، مسجود و معبود تو صرف اللہ کی ذات ہوتی ہے، بیت اللہ تو صرف 'جہتِ سجدہ' ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے غالباً اس میں حکمت یہ مستور رکھی ہے کہ کعبے کو اپنے انوار و تجلیات کا مرکز بنا کر ہمیں اس کی جانب رخ کر کے نماز پڑھنے اور اس کے گرد طواف کرنے کا حکم دیا، تاکہ ہم پر کعبے کی برکات کے طفیل اس کی رحمتوں، برکتوں اور انوار و تجلیات کا نزول ہو۔

دوسری حکمت یہ ہے کہ ہماری عبادت کے لیے مرکزیت، ایک نقطہ ارتکاز توجہ ہو، تاکہ ہم مختلف سمتوں کی جانب بھٹکنے سے محفوظ رہیں۔ اطراف عالم کے مسلمانوں میں ایک مثالی وحدت اور یک رنگی پیدا ہو جائے۔ حضور نبی پاک ﷺ نے اسی قبلے کو مومن کی شناخت اور پہچان کا وسیلہ قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''جس نے ہماری طرح نماز پڑھی، ہمارے قبلے کی جانب عبادت میں رخ کیا اور ہمارا ذبیحہ کھایا تو وہ ظاہری علامات کے اعتبار سے مسلم ہے۔''

حج: زندگی میں تبدیلی کا فیصلہ کن موڑ

اسلام چاہتا ہے کہ حج مومن کی زندگی میں تبدیلی لائے، بلکہ ایک فیصلہ کن موڑ بن جائے، گناہوں کو ترک کر کے پاکیزہ زندگی گزارنے کا نقطہ آغاز ہو۔ بندہ اپنے رب سے شعوری طور پر ایک عہد و پیمان اور تجدید وفا کا عزم کر کے، صرف سلا ہوا لباس ہی نہ اتارے، بلکہ گناہ کا وہ لباس بھی اتار پھینکے جس میں وہ سرتا پا جکڑا ہوا ہے۔ صرف دو سفید چادروں پر مشتمل اجلا لباس ہی نہ پہنے، بلکہ ایمان و ایقان اور کردار کو بھی اتنا ہی صاف اور پاکیزہ بنا دے۔ اپنے آپ کو، اپنی روح اور جسم کو بھی اسی فطرت سلیم کے سانچے میں ڈھال لے جس پر خالق نے اسے پہلے روز تخلیق فرمایا تھا۔

رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے: ''ہر بچہ دین فطرت پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے والدین اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔'' یعنی حج کا لباس بھی یہ ظاہر کرتا ہے کہ انسان اپنے آپ کو گناہوں کی ان آلودگیوں سے دور کر کے جو معاشرے نے اس پر تھوپ دی ہیں، فطرت سے قریب تر، بلکہ اس کے عین مطابق ہو جائے۔

رسول عربی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جس نے خالص اللہ کی رضا کے لیے حج کیا اور اس دوران نہ تو شہوت رانی کی اور نہ ہی گناہ کیا تو وہ گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو کر لوٹے گا جیسے اپنی پیدائش کے دن گناہوں سے پاک تھا۔''

ایسے ہی کامل و مکمل حج کو تاج دار انبیاء نے 'حج مبرور' قرار دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ''حج مبرور کی جزا جنت کے سوا اور کوئی چیز نہیں ہو سکتی۔''

اگر ہم نے حج سے یہ مقصد حاصل نہ کیا تو گویا ہم نے حج کی حقیقت کو سمجھا ہی نہیں، ایسی بے رخ عبادات صرف صورتاً عبادات ہوتی ہیں، حقیقتاً نہیں۔

حج: مشقت کی عبادت ہے

حج بنیادی طور پر مشقت کی عبادت ہے۔ اس کی یہ کیفیت آج سے ہزار سال پہلے بھی تھی اور آج بھی ہے۔ ماضی میں سفر کی صعوبتیں، زاد راہ کی دشواریاں، موسم کی ناگواریاں، نکیلے پتھروں اور کانٹوں پر چلنا، پانی کی عدم دستیابی، وسائل کی کمی وغیرہ تھی، جب کہ آج مادی لحاظ سے زیادہ راحتیں، بلکہ تعیشات موجود ہیں، لیکن مشقت کی روح آج بھی موجود ہے۔ اس مشقت کا سب سے بڑا سبب انسانوں کا ہجوم، ان کی آسائشوں اور تعیشات کا دل دادہ ہونا، محنت و مشقت کا عادی نہ ہونا، جذبہ ایثار و قربانی کا فقدان، صرف اپنی ذات اور اپنے مفادات کا اسیر ہونا وغیرہ ہیں۔ چناں چہ آج طواف، سعی اور رمی جمرات اور منیٰ میں حادثات پہلے سے بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ حاجی جب حج سے واپس آتا ہے تو اس کی زبان پر شکایات ہوتی ہیں۔

یہ طرز فکر و عمل اس لیے ہے کہ ہم ذہنی طور پر اس عمل کے لیے تیار ہو کر نہیں جاتے کہ ہم ایک سپاہی کی طرح 'کیمپ لائف' میں جا رہے ہیں اور ہمیں ایک بڑی مشقت کے عمل سے گزرنا ہے۔ راحت و آرام اور تعیش ہمارا مقصود و مطلوب نہیں ہے۔ اگر ہم ایسی سوچ لے کر جائیں تو پھر ہر بڑی تکلیف ہمیں چھوٹی نظر آئے اور ہمیں یہ احساس ہو کہ حج کے لیے اتنا بڑا اجر اسی تکلیف و مشقت کا انعام ہے۔

منشور انسانیت

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''لوگو! میری بات سنو، میں نہیں سمجھتا کہ آئندہ کبھی ہم اس طرح کسی مجلس میں یک جا ہو سکیں گے۔

لوگو! اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ انسانو! ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمہیں جماعتوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا تاکہ تم الگ الگ پہچانے جا سکو، تم میں زیادہ عزت و کرامت والا اللہ کی نظروں میں وہی ہے جو اللہ سے زیادہ ڈرنے والا ہے''۔

چناں چہ اس آیت کی روشنی میں نہ کسی عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت حاصل ہے نہ کسی عجمی کو کسی عربی پر، نہ کالا گورے سے افضل ہے، نہ گورا کالے سے، ہاں بزرگی اور فضیلت کا کوئی معیار ہے تو وہ تقویٰ ہے۔

''سب انسان آدمؑ کی اولاد ہیں اور آدمؑ کی حقیقت اس کے سوا کیا ہے کہ مٹی سے بنائے گئے۔ اب فضیلت و برتری کے سارے دعوے، خون و مال کے سارے مطالبے اور سارے انتقام میرے پاؤں تلے روندے جا چکے ہیں۔

بس بیت اللہ کی تولیت اور حاجیوں کو پانی پلانے کی خدمات بدستور باقی رہیں گی۔'' ''اے قریش! ایسا نہ ہو کہ اللہ کے حضور تم اس طرح آؤ کہ تمہاری گردنوں پر تو دنیا کا بوجھ لدا ہوا ہو اور دوسرے لوگ سامان آخرت لے کر پہنچیں اور اگر ایسا ہوا تو میں اللہ کے سامنے تمہارے کچھ کام نہ آ سکوں گا''۔ ''دیکھو میرے بعد گم راہ نہ ہو جانا کہ آپس میں کشت و خون کرنے لگو، اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے تو وہ اس کا پابند ہے کہ امانت رکھوانے والے کو امانت پہنچا دے''۔

''لوگو! ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سارے مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اپنے غلاموں کا خیال رکھو، ہاں غلاموں کا خیال رکھو، انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو، ایسا ہی پہناؤ جیسا تم پہنتے ہو''۔ دور جاہلیت کا سب کچھ میں نے اپنے پیروں سے روند دیا ہے، زمانہ جاہلیت کے خون کے سارے انتقام اب کالعدم ہیں۔ پہلا انتقام جسے کالعدم قرار دیتا ہوں۔ میرے اپنے خاندان کا ہے۔ ربیعہ بن حارث کے دودھ پیتے بیٹے کا خون جسے بنو ہذیل نے مار ڈالا تھا اب میں معاف کرتا ہوں۔

دور جاہلیت کا سود اب کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ پہلا سود جسے میں چھوڑتا ہوں، عباس بن عبدالمطلب کے خاندان کا سود ہے اب یہ ختم ہو گیا ہے۔ ''لوگو! اللہ نے ہر حق دار کو اس کا حق دے دیا، اب کوئی کسی وارث کے حق کے لیے وصیت نہ کرے''۔ بچہ اسی کی طرف منسوب کیا جائے گا جس کے بستر پر پیدا ہوا، جس پر حرام کاری ثابت ہو، اس کی سزا پتھر ہے، حساب کتاب اللہ کے ہاں ہوگا۔

''جو کوئی اپنا نسب بدلے گا یا کوئی اپنے آقا کے مقابلے میں کسی کو اپنا آقا ظاہر کرے گا اس پر اللہ کی لعنت''۔ ''قرض قابل ادائیگی ہے، عاریتاً دی ہوئی چیز واپس کرنی چاہیے، تحفے کا بدلہ دینا چاہیے اور جو کسی کا ضامن ہے وہ تاوان ادا کرے''۔ کسی کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی سے کچھ لے۔ سوائے اس کے جس پر اس کا بھائی راضی ہو اور خوشی خوشی دے، خود پر اور ایک دوسرے پر زیادتی نہ کرو۔ ''عورت کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے شوہر کا مال اس کی اجازت کے بغیر کسی کو دے''۔

دیکھو! تمہارے اوپر تمہاری عورتوں کے کچھ حقوق ہیں۔ اسی طرح ان پر تمہارے حقوق واجب ہیں، عورتوں پر تمہارا یہ حق ہے کہ وہ اپنے پاس کسی ایسے شخص کو نہ بلائیں جسے تم پسند نہیں کرتے اور وہ کوئی خیانت نہ کریں، کوئی کام کھلی بے حیائی کا نہ کریں اور اگر وہ ایسا کریں تو اللہ کی جانب سے اس کی اجازت ہے کہ تم انہیں معمولی جسمانی سزا دو اور وہ باز آ جائیں تو انہیں اچھی طرح کھلاؤ پہناؤ۔

''عورتوں سے بہتر سلوک کرو، کیوں کہ وہ تمہاری پابند ہیں اور خود اپنے لیے وہ کچھ نہیں کر سکتیں چناں چہ ان کے بارے میں اللہ کا لحاظ رکھو کہ تم نے انہیں اللہ کے نام پر حاصل کیا اور اسی کے نام پر وہ تمہارے لیے حلال ہوئیں۔ لوگو! میری بات سمجھ لو، میں نے حق تبلیغ ادا کر دیا ہے''۔ ''میں تمہارے درمیان ایک ایسی چیز چھوڑے جاتا ہوں کہ تم کبھی گم راہ نہ ہو سکو گے۔ اگر اس پر قائم رہے اور وہ اللہ کی کتاب ہے اور ہاں دیکھو دینی معاملات میں غلو سے بچنا کہ تم سے پہلے کے لوگ انہی باتوں کے سبب ہلاک کر دیے گئے''۔

''سنو! جو لوگ یہاں موجود ہیں انہیں چاہیے کہ یہ احکام اور یہ باتیں ان لوگوں کو بتا دیں جو یہاں نہیں ہیں، ہو سکتا ہے کہ کوئی غیر موجود تم سب سے زیادہ سمجھنے اور محفوظ رکھنے والا ہو''۔ ''اور لوگو! تم سے میرے بارے میں (اللہ کے ہاں) سوال کیا جائے گا۔ بتاؤ تم کیا جواب دو گے؟ لوگوں نے جواب دیا کہ ''ہم اس بات کی شہادت دیں گے کہ آپ نے امانت 'دین' پہنچا دی اور آپ ﷺ نے حق رسالت ادا فرما دیا اور ہماری خیر خواہی فرمائی''۔

اسرائیلی حملے میں شہید فلسطینی صحافی مریم ابودقہ کو پس از مرگ 'انٹرنیشنل پریس فریڈم ہیروز ایوارڈ'

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریا کے دارالحکومت ویانا میں ہونے والی انٹرنیشنل پریس انسٹی ٹیوٹ (آئی پی آئی) کی سالانہ کانگریس میں دنیا بھر سے تعلق رکھنے والے ۷ بہادر صحافیوں کو پریس فریڈم ہیروز ایوارڈ ۲۰۲۵ء سے نوازا گیا۔ ان میں شہید فلسطینی صحافیہ مریم ابو دقہ بھی شامل ہیں جنہیں اسرائیلی فوج نے ۲۵ اگست کو فرائض کی انجام دہی کے دوران شہید کیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق، اس سال ایوارڈ کے لئے منتخب صحافیوں میں فلسطین کی مریم ابودقہ، یوکرین کی وکٹوریا روشچینا، ہانگ کانگ کے جمی لائی، امریکہ کے مارٹن بیرن، پیرو کے گستاوو گوریتی، جارجیا کی مزیا اماگلوبیلی اور ایتھوپیا کے تسفیلم والڈلیس شامل ہیں۔ اس تقریب میں دو بہادر و جرأتمند صحافیوں کو بعد از مرگ اعزاز دیا گیا، جن میں مریم ابودقہ اور یوکرین کی وکٹوریا روشچینا شامل ہیں۔ دونوں نے دوران جنگ، آزادی صحافت کیلئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ اس باوقار تقریب کے شرکائے عالمی سطح پر آزادی صحافت کے تحفظ کے لئے قربانیاں دینے والے صحافیوں کو خراج تحسین پیش کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ سچائی کے لیے قربان ہونے والوں کی جدوجہد کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ہنگری کے آزاد میڈیا ادارے کو اس موقع پر فری میڈیا پائنیئر ایوارڈ بھی دیا گیا۔

کردستان ورکرز پارٹی کا ترکیہ سے انخلاء اور جنگجوؤں کو شمالی عراق منتقل کرنے کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): کرد عسکریت پسند تنظیم کردستان ورکرز پارٹی (پی کے کے) نے اتوار کو ترکیہ سے انخلاء کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ترک حکومت کے ساتھ ہونے والے امن معاہدے کے تحت اپنے جنگجوؤں کو عراق منتقل کر رہے ہیں۔ یہ اعلان کردستان ورکرز پارٹی کی شمالی عراق میں تنظیم کو علامتی طور پر غیر مسلح کرنے کی چند ماہ قبل ہونے والی تقریب کے بعد ہوا ہے۔ انقرہ سے خبر ایجنسی کے مطابق کردستان ورکرز پارٹی کا کہنا ہے کہ اپنا اسلحہ ترک کرنے کے عمل کے ایک حصے کے طور پر تنظیم ترکیہ سے دستبردار ہو رہی ہے۔ اس سلسلے میں ایک نیوز کانفرنس میں کرد تنظیم کردستان کمیونیٹیز یونین کے رکن صبری آک نے کہا کہ ترکیہ میں موجود تمام پی کے کے فورسز کو شمالی عراق کے علاقوں میں واپس بلایا جا رہا ہے

ارجنٹائنا: وسط مدتی انتخابات میں صدر ہاویئر میلی کی پارٹی کی شاندار فتح

نئی دہلی (ایم این این): ارجنٹائنا کے صدر ہاویئر میلی نے اتوار کو اپنی پارٹی لا لیبرتاد اوانزا (ایل ایل اے) کے وسط مدتی انتخابات میں غیر متوقع فتح کو "ملک کو بدلنے والا لمحہ" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ ارجنٹائنا اب پیچھے نہیں بلکہ آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ میلی کی پارٹی نے کانگریس کے اراکین کیلئے ڈالے گئے ووٹوں میں سے ۴۰.۸۴ فیصد حاصل کرتے ہوئے اپوزیشن پر سبقت حاصل کی۔ یہ کامیابی ایک ایسے وقت میں آئی جب سرمایہ کار حکومت کی کارکردگی پر گہری نظر رکھے ہوئے تھے۔ ۵۵ سالہ صدر نے بیونس آئرس میں حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "آج ہم ایک تاریخی موڑ پر پہنچ گئے ہیں۔ آج ایک عظیم ارجنٹائنا کی تعمیر کا آغاز ہو رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ نئی پارلیمنٹ "ارجنٹائنا کی تاریخ کی سب سے زیادہ اصلاح پسند کانگریس" ثابت ہوگی۔ واضح رہے کہ اتوار کو چیمبر آف ڈیپوٹیز کی نصف نشستوں اور سینیٹ کی ایک تہائی نشستوں پر ووٹنگ ہوئی۔ ایل ایل اے نے اپنی پارلیمانی طاقت میں تین گنا سے زائد اضافہ کرتے ہوئے ایوان زیریں میں ۱۰۱ نشستیں (پہلے ۳۷) اور سینیٹ میں ۲۰ نشستیں (پہلے ۶) حاصل کیں۔ مرکزی اپوزیشن، یعنی سینٹر لیفٹ پیرونسٹ تحریک، نے ۳۱.۶۴ فیصد ووٹ حاصل کئے اور دوسرے نمبر پر رہی۔ میلی نے کہا کہ "یہ فتح اس بات کا ثبوت ہے کہ بیشتر شہری اب پیچھے نہیں جانا چاہتے۔" واضح رہے کہ یہ انتخابات ہاویئر میلی کی مقبولیت کا پہلا بڑا قومی امتحان تھے، جو دو سال قبل اقتدار میں آنے کے بعد سے معیشت کی سخت اصلاحات کے وعدے پر قائم ہیں۔ ٹرمپ کا مالی تعاون اور امریکی امداد ارجنٹائنا کی قومی کرنسی پیسو پر دباؤ کے باعث میلی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے مدد طلب کی تھی۔ واشنگٹن نے ۲۰ ارب ڈالر کے بیل آؤٹ پیکج کا وعدہ کیا، تاہم ٹرمپ نے خبردار کیا کہ اگر انتخابات میں میلی کو کامیابی نہ ملی تو وہ "سخاوت" نہیں دکھائیں گے۔

امریکی صدر ٹرمپ جاپان پہنچے، اگلا پڑاو جنوبی کوریا ہوگا

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ پیر کو جاپان پہنچ گئے ہیں، جہاں نئی وزیر اعظم سانائے تاکائچی سے وہ ملاقات کریں گے۔ جاپانی وزیر اعظم کو توقع ہے کہ جاپان اور امریکہ کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم کر کے تجارتی کشیدگی کو کم کیا جا سکے گا۔ خیال رہے کہ ٹرمپ کا ایشیائی دورہ، جو ہفتے کے اختتام پر شروع ہوا تھا، کاروباری تعلقات پر مرکوز ہے۔ جاپان کے دارالحکومت ٹوکیو پہنچنے پر اپنے خصوصی طیارے میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے پیش گوئی کی کہ "امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی معاہدہ میرے واشنگٹن واپس پہنچنے سے پہلے طے پا جائے گا۔" تاہم سب سے پہلے جاپان کی پہلی خاتون وزیر اعظم تاکائچی کے ساتھ ملاقات ان کے لیے ایک ابتدائی سفارتی امتحان ہوگی۔ تاکائچی نے صرف گزشتہ ہفتے ہی عہدہ سنبھالا ہے اور ایک کمزور اتحادی حکومت ان کی پشت پر ہے۔ ٹوکیو کے سفر کے دوران، ٹرمپ ایئر فورس ون میں صحافیوں کے گوشے میں واپس آئے، ان کے ساتھ وزیر خارجہ مارکو روبیو، وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ اور امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریئر بھی موجود تھے۔ ٹرمپ نے کہا کہ وہ اپنے دورے کے دوران 'امریکہ اور جاپان کے درمیان عظیم دوستی' کے بارے میں بات کریں گے۔ سی بی ایس کی رپورٹ کے مطابق پیر کو ٹرمپ کے شیڈول میں صرف ایک باضابطہ ملاقات رہی، جس میں انہوں نے جاپان کے شاہی محل کا دورہ کیا اور جاپان کے شہنشاہ ناروہیتو سے ملاقات کی۔ شہنشاہ نے مسکراتے ہوئے ٹرمپ کی گاڑی کا استقبال کیا۔ دونوں لیڈران نے مصافحہ کیا، رسمی بات چیت کے بعد تصویریں کھنچوائیں، اور پھر تقریباً آدھے گھنٹے کی بات چیت کیلئے محل کے اندر چلے گئے، جسے وائٹ ہاؤس نے 'تعارفی ملاقات' قرار دیا۔ معلوم ہو کہ اتوار کو ٹرمپ نے ملائیشیا میں دن گزارا، جہاں انہوں نے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے ایک علاقائی اجلاس (آسیان) میں شرکت کی اور ملائیشیا، تھائی لینڈ، کمبوڈیا اور ویتنام کے ساتھ ابتدائی تجارتی معاہدوں پر دستخط کیے۔ ایئر فورس ون پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ وہ توقع کرتے ہیں کہ آنے والے دنوں میں چین کے ساتھ تجارتی معاہدہ طے پا جائے گا۔ دنیا کی دو سب سے بڑی معیشتوں کے حکام نے اتوار کو اعلان کیا کہ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان اس ہفتے ہونے والی اہم ملاقات میں ابتدائی اتفاق رائے کو حتمی شکل دی جائے گی۔ ٹرمپ نے کہا، "میں صدر شی جن پنگ کا بہت احترام کرتا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ ہم کسی معاہدے کے ساتھ واپس آئیں گے۔" اسکاٹ بیسنٹ نے بھی اتوار کو پروگرام 'فیس دی نیشن' میں کہا کہ "ٹک ٹاک کے معاہدے، جس کا اعلان پچھلے مہینے کیا گیا تھا، کو جمعرات کے روز ٹرمپ اور شی جن پنگ کی ملاقات میں حتمی شکل دی جائے گی۔ جاپان کے بعد ٹرمپ اپنا ایشیائی دورہ جنوبی کوریا میں ختم کریں گے، جہاں ان کی شی جن پنگ سے ملاقات بحرالکاہل کے ملکوں کے اقتصادی تعاون کے فورم (اے پی ای سی) کے اجلاس کے موقع پر متوقع ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اگر موقع ملا تو وہ اپنے ایشیائی دورے کو بڑھا سکتے ہیں اور شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ اُن سے ملاقات کے لئے تیار ہیں۔ چونکہ جنوبی کوریا ان کے دورے کا آخری پڑاو ہے، ٹرمپ نے کہا، "اگر وہ (کم) ملاقات چاہتے ہیں

نیتن یاہو کی بدعنوانی مقدمے میں گواہی کے دن کم کرنے کی درخواست مسترد

نئی دہلی (ایم این این): مقامی میڈیا کے مطابق، یروشلم کی ڈسٹرکٹ کورٹ نے وزیر اعظم نیتن یاہو کی قانونی ٹیم کی اس درخواست کو مسترد کر دیا ہے جس میں ان کے جاری بدعنوانی مقدمے میں گواہی کے دنوں کی تعداد کم کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ یوم الاحد کو روزنامہ یدیعوت احرونوت نے خبر دی کہ جج ربقا فریڈمین فیلڈ مین، جو نیتن یاہو کے مقدمے کی سماعت کرنے والے پینل کی سربراہ ہیں، نے ہفتے میں چار کی بجائے تین دن گواہی دینے کی ان کی درخواست مسترد کر دی۔ اسرائیلی جج نے کہا، "سماعت منصوبہ بندی کے مطابق جاری رہے گی۔" واضح رہے کہ اکتوبر میں، صدر امریکہ ڈونالڈ ٹرمپ نے کنیسٹ (اسرائیلی پارلیمنٹ) میں اپنی تقریر کے دوران صدر اسرائیل اسحاق ہرزوگ سے یاہو کو بدعنوانی کے الزامات میں معافی دینے کی اپیل کی تھی۔ ٹائمز آف اسرائیل نیوز سائٹ کے مطابق، اسرائیل کی وزارتی کمیٹی برائے قانون سازی اتوار کو ایک مسودہ قانون پر تبادلہ خیال کرے گی جس کا مقصد نیتن یاہو کے مقدمات کو بغیر کسی حد کے ملتوی کرنا ہے۔ اگر اسے منظوری مل جاتی ہے، تو اس بل کو کنیسٹ میں غور کے لیے پیش کیا جائے گا۔ ذرائع ابلاغ کے مطابق، اٹارنی جنرل گلی باہراو میارا کسی بھی ایسے بل کی سخت مخالف ہیں جو "سیاسی مصلحتوں کو فوجداری عمل میں قدم جمانے کی اجازت دیتا ہو۔" جنوری میں، نیتن یاہو نے مقدمات ۱۰۰۰، ۲۰۰۰ اور ۴۰۰۰ سے متعلق الزامات کے حوالے سے تفتیشی سیشن شروع کیے تھے، حالانکہ نیتن یاہو نے ان الزامات سے انکار کیا ہے۔ دریں اثناء نیتن یاہو، جس کا مقدمہ ۲۴ مئی ۲۰۲۰ء کو شروع ہوا، اسرائیل کی تاریخ میں ملزم بننے والے پہلے موجودہ سربراہ ہیں۔ ان پر جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات بھی عائد ہیں، اور بین الاقوامی کریمنل کورٹ (ICC) نے نومبر ۲۰۲۴ء میں غزہ میں ہونے والے مظالم کے باعث ان کے اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلانٹ کے خلاف گرفتاری کے وارنٹ جاری کیے تھے، جہاں اکتوبر 2023 سے اب تک ۶۸۰۰۰ سے زائد افراد، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں، ہلاک ہو چکے ہیں۔

غزہ: بنا پھٹے اسرائیلی بم انسانی جانوں کیلئے خطرہ

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں 2 سال تک جاری رہنے والی جنگ میں اسرائیل کی جانب سے پھینکا گیا بارود جنگ ختم ہونے کے بعد بھی انسانی جانوں کے لیے مستقل خطرہ بنا ہوا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ شہر کے میئر نے بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے لگنے والی پابندیوں کے سبب اس علاقے میں ہیوی مشینری نہیں پہنچ پا رہی، جس کے بغیر ملبے کو ہٹانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ میئر یحییٰ السراج نے بتایا کہ ہمیں اس کام کے لیے کم از کم 250 مختلف اقسام کی بھاری گاڑیوں اور 1 ہزار ٹن سیمنٹ کی ضرورت ہے تاکہ پانی کی فراہمی و نکاس کا بندوبست کر سکیں۔ میڈیا کے مطابق بھاری مشینری کی حامل صرف 6 گاڑیاں غزہ پہنچی ہیں

نیویارک شہر: ظہران ممدانی ڈیموکریٹک پارٹی کا مستقبل ہیں: ایلون مسک

نئی دہلی (ایم این این): امریکی شہر نیویارک میں جاری میئر کے انتخابات میں ایک نیا سیاسی موڑ اس وقت آیا جب ایلون مسک نے ایکس پر ڈیموکریٹ امیدوار ظہران ممدانی کی تعریف کرتے ہوئے لکھا کہ "ظہران ڈیموکریٹک پارٹی کا مستقبل ہیں۔" مسک نے یہ تبصرہ نیویارک کی گورنر کیتھی ہوچل کے اس ویڈیو کلپ کے ساتھ کیا جس میں انہوں نے ممدانی کی حمایت کا اعلان کیا تھا۔ تاہم مبصرین کے مطابق، یہ بیان مسک کی سنجیدہ حمایت نہیں بلکہ طنزیہ انداز میں دیا گیا معلوم ہوتا ہے کیونکہ وہ ریپبلکن پارٹی سے وابستہ ہیں اور ماضی میں ڈونالڈ ٹرمپ کے حامی رہے ہیں۔ مسک نے ایک اور پوسٹ میں طنزیہ طور پر لکھا کہ ممدانی ایسی پالیسیوں کی حمایت کرتے ہیں جن میں امیر سفید فام علاقوں پر زیادہ ٹیکس، پولیس کے فنڈز میں کمی، گھریلو تشدد کے معاملات میں پولیس کے اختیارات محدود کرنا اور تعلیمی پروگراموں میں کٹوتی جیسے اقدامات شامل ہیں۔ ظہران ممدانی کو امریکی سیاست کی کئی بڑی شخصیات کی حمایت حاصل ہے، جن میں شامل ہیں: سینیٹر برنی سینڈرز، ہاؤس ڈیموکریٹک لیڈر حکیم جیفریز، کانگریس مین جیرولڈ نڈلر، نیویارک کی گورنر کیتھی ہوچل، اور سابق نائب صدر کملا ہیرس۔ نیویارک میئر الیکشن کے انتخابات کیلئے ابتدائی ووٹنگ ہفتے کو شروع ہو چکی ہے۔ یہ امریکہ کے سب سے زیادہ زیر بحث انتخابات میں سے ایک قرار دیا جا رہا ہے۔ ووٹنگ میں تین بڑے امیدوار مدمقابل ہیں، ڈیموکریٹ ظہران ممدانی، ریپبلکن کرٹس سلیوا اور سابق گورنر اینڈریو کومو (آزاد امیدوار کی حیثیت سے)۔ انتخابات سے قبل ایک جذباتی تقریر میں ظہران ممدانی نے اپنے مخالفین کے نسل پرستانہ حملوں پر سخت ردعمل دیا۔

غزہ میں اسرائیلی بمباری سے ہونے والا ملبہ تشویش کا باعث

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں ۲ سالہ جنگ کے دوران اسرائیل نے زیادہ تر عمارتیں تباہ کر دی ہیں اور غزہ کو ۶۱ ملین ٹن سے زیادہ ملبے تلے دبا کر رکھ دیا ہے لیکن یہ امید باقی ہے کہ جنگ بندی کا معاہدہ تباہ شدہ علاقے کی تعمیر نو کی راہ ہموار کرے گا۔ اقوام متحدہ کے سیٹلائٹ تجزیہ پروگرام نے اطلاع دی ہے کہ ۸ جولائی ۲۰۲۵ء تک جنگ نے غزہ میں مختلف اقسام کی تقریباً ایک لاکھ ۹۳ ہزار عمارتوں کو تباہ کر دیا یا نقصان پہنچایا ہے۔ یہ اعداد و شمار ان ۷۸ فیصد عمارتوں کے برابر ہے جو ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء کو جنگ شروع ہونے سے پہلے موجود تھیں۔ ۲۲ اور ۳۲ ستمبر کو جمع کی گئی تصاویر کی بنیاد پر اقوام متحدہ کی ادارے نے اندازہ لگایا کہ صرف غزہ میں ۸۳ فیصد عمارتیں مکمل تباہ یا شدید نقصان کا شکار ہو چکی ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ غزہ میں ملبے کی مقدار ۶۱.۵ ملین ٹن ہے۔ یہ وزن نیویارک کی مشہور ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگ کے وزن کے تقریباً ۱۷۰ گنا یا پیرس کے ایفل ٹاور کے وزن کے ۶ ہزار گنا کے برابر ہے۔ یہ غزہ کے فی مربع میٹر پر ۱۶۹ کلوگرام ملبہ کے برابر ہے۔ واضح ہو غزہ ۳۶۵ مربع کلومیٹر کے رقبے پر محیط ہے۔ اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام کے مطابق ملبہ کا دو تہائی حصہ جنگ کے پہلے ۵ مہینوں کے دوران فوجی کارروائیوں کا نتیجہ تھا۔ تاہم جنگ بندی سے پہلے کے مہینوں میں بھی عمارتوں کی تباہی میں تیزی دیکھنے میں آئی۔ اپریل اور جولائی ۲۰۲۵ء کے درمیان تقریباً ۸ ملین ٹن نقصان اور تباہی ریکارڈ کی گئی۔ زیادہ تر جنوبی غزہ میں رفح اور خان یونس کے درمیان تباہی دیکھی گئی۔ اگست میں شائع ہونے والے اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام کے ابتدائی تخمینوں نے بتایا کہ یہ ملبہ رہائشیوں کی صحت کیلئے خطرات کا باعث ہے۔ پروگرام نے اندازہ لگایا ہے کہ اس میں سے ۴.۹ ملین ٹن ملبہ پرانی عمارتوں میں استعمال ہونے والے ایسبیسٹوس سے آلودہ ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر شمالی غزہ میں جبالیہ، وسطی غزہ میں نصیرات اور مغازی اور جنوب میں خان یونس اور رفح جیسے پناہ گزین کیمپوں کے قریب یہ ملبہ خطرناک ہو سکتا ہے۔

جنوبی بحیرہ چین میں 2 مختلف حادثات،

امریکی بحریہ کا ہیلی کاپٹر اور لڑاکا طیارہ تباہ

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی بحیرہ چین میں 2 مختلف حادثات پیش آئے ہیں اس دوران امریکی بحریہ کا ہیلی کاپٹر اور لڑاکا طیارہ تباہ ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی بحریہ کے بحرالکاہل فلیٹ کی جانب سے بتایا گیا کہ جنوبی بحیرہ چین میں 2 مختلف حادثات میں ان کے ایک سی ہاک ہیلی کاپٹر اور ایف- 18 لڑاکا طیارے حادثے کا شکار ہو کر تباہ ہو گئے۔ بحریہ کی جانب سے بتایا گیا کہ گرنے والے سی ہاک کا تعلق امریکی بحریہ کے 73 ویں حملہ آور اسکواڈرن سے تھا۔ بیان میں یہ بھی بتایا گیا کہ جس وقت اس ہیلی کاپٹر کو حادثہ پیش آیا یہ معمول کے آپریشن میں مصروف تھا۔ حادثے کا شکار ہونے والے ہیلی کاپٹر کے تینوں ارکان کو بچا لیا گیا ہے۔ بحریہ کی جانب سے دوسرے حادثے کے حوالے سے بتایا گیا کہ امریکی بحریہ 22 ویں حملہ آور اسکواڈرن سے تعلق رکھنے والے ایف-18 طیارے کو حادثہ پیش آیا۔ بیان میں مزید بتایا گیا کہ جہاز ایک معمول کے مشن پر تھا۔

پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدی تنازع 132 سال پرانا ہے جس پر آج تک مفاہمت نہیں ہو سکی

نئی دہلی (ایم این این): پاکستان اور افغانستان کے درمیان کئی روز تک جاری رہنے والی جھڑپوں کے بعد جنگ بندی کا معاہدہ ہو گیا۔ فی الحال کچھ کہا نہیں جا سکتا کہ یہ معاہدہ کتنا پائیدار ثابت ہوگا۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اب تک اس معاہدے کی تفصیلات واضح نہیں ہو سکی ہیں۔ تاہم معاہدے کے بعد سے پاکستانی حکام پُر امید ہیں کہ اس سے افغانستان کی سرزمین سے پاکستان میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات رک جائیں گے۔ بعض ماہرین اسے مثبت پیش رفت قرار دے رہے ہیں جبکہ کچھ مبصرین اب بھی اسے معاہدے کے مستقبل سے متعلق خدشات کا اظہار کر رہے ہیں۔ یاد رہے کہ دوحہ میں قطر اور ترکی کی ثالثی میں ہوئے مذاکرات کے بعد فریقین نے جنگ بندی اور مستقبل میں گفتگو جاری رکھنے پر اتفاق کیا اور دیرپا امن اور استحکام کیلئے ایک لائحہ عمل بنانے پر آمادگی ظاہر کی۔ اس کے ذریعے دونوں ملکوں میں سیکورٹی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس پورے معاملے میں ایک اصطلاح بار بار سرخیوں میں آ رہی ہے، وہ ہے 'ڈیورنڈ لائن' جس کی بنا پر یہ سارا تنازع کھڑا ہوا ہے۔ لیکن یہ پہلی بار نہیں ہے جب ڈیورنڈ لائن کے نام پر پاکستان اور افغانستان کے درمیان جھڑپیں ہوئی ہوں۔ اس کی تاریخ سوا ۱۰۰ سال سے بھی پرانی ہے۔ جب ہندوستان پر برطانیہ نے قبضہ کر لیا تو اس نے افغانستان پر بھی قبضے کی کوشش کی اور ۱۸۳۹ء میں افغانستان پر حملہ کر دیا۔ یہ حملہ برطانوی سلطنت اور روسی سلطنت کے درمیان وسطی ایشیا پر کنٹرول کیلئے جاری رہنے والی کشمکش کا حصہ تھا، جسے 'دی گریٹ گیم' بھی کہا جاتا ہے۔ اسکے بعد ۱۸۷۸ء میں انگریزوں نے افغانستان پر ایک اور حملہ کیا۔ اس وقت وہاں شیر علی خان کی حکمرانی تھی۔ برطانیہ اور افغانستان میں تیسری جنگ ۱۹۱۹ء میں لڑی گئی تھی

بچاؤ کے طریقے

پچھلے ڈیڑھ دو سو برس سے رکازی ایندھن کے بکثرت استعمال نے ہماری زمین کا درجہ حرارت بڑھادیا ہے اوراس میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ یہ بڑھتا درجہ حرارت کرہ ارض کی آب و ہوا اور موسم بدل رہا ہے۔اسی لیے کثیر بارشیں ہونے اور شدید گرمی یا سردی پڑنے کے عجوبے جنم لے چکے۔ مثلاً حالیہ ماہ اپریل میں پاکستان تیز بارشوں کی زد میں رہا حالانکہ اس مہینے عموماً زوردار بارشیں نہیں ہوتیں۔ ان کی وجہ سے بلوچستان اور خیبرپختون خواہ میں سیلاب آگئے جنھوں نے جانی ومالی نقصان پہنچایا۔ اب یہ خبر ہے کہ پنجاب وسندھ کے صوبوں پر آنے والے دنوں میں ''گرمی کی لہر'' (Heat wave) حملہ آور رہے گی۔ گرمی کی لہر بھی آب وہوائی تبدیلیوں کا نتیجہ ہے۔ یہ اس وقت جنم لیتی ہے جب ایک ملک یا وسیع خطے میں ہوا کا ''زیادہ دباؤ علاقہ'' (High pressure area) پیدا ہو جائے۔ اس علاقے میں ہوا کا دباؤ پڑوسی علاقوں میں چلتی ہوا سے زیادہ ہوتا ہے۔ ماضی میں ایسے زیادہ دباؤ علاقے بہت کم جنم لیتے تھے۔ مگر اب یہ آب وہوائی تبدیلیوں کی وجہ سے اکثر ممالک کو نشانہ بنانے لگے ہیں۔ ان کی دو اقسام ہیں: سرد اور گرم۔ جب قطبین کے قریب زیادہ دباؤ والا علاقہ جنم لے تو یہ ''سرد'' کہلاتا ہے۔ تب یہ اپنے علاقے میں درجہ حرارت بہت زیادہ گرا کے خون جما دینے والی شدید سردی پیدا کر دیتا ہے۔ یہ عجوبہ امریکا، کینیڈا و قطبین کے اردگرد واقع دیگر ملکوں میں سامنے آچکا۔ خط استوا کے ممالک میں ''گرم'' زیادہ دباؤ والے علاقے پیدا ہوتے ہیں۔ تب علاقے میں معمول سے پانچ چھ سینٹی گریڈ زیادہ گرمی پڑتی ہے۔ اور اگر علاقے میں حد سے زیادہ نمی یا اس کی شدید کمی واقع ہو جائے تو یہ صورت حال جانداروں کو زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ عام طور پہ سرد یا گرم زیادہ دباؤ والے علاقے دو دن سے لے کر ایک ماہ تک برقرار رہتے ہیں۔ اگر ان کی مدت بڑھ جائے تو ظاہر ہے، ان کے دائرے میں آنے والی انسانی بستیوں میں روزمرہ زندگی شدید طور پہ متاثر ہوتی ہے۔ خاص طور پہ بچے، بوڑھے اور امراض قلب یا ذیابیطس میں مبتلا مرد وزن کمزور جسمانی مدافعتی نظام کی وجہ سے بیمار ہو سکتے ہیں۔ خدانخواستہ کسی کو جلد طبی امداد نہ ملے تو وہ مر بھی سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے، گرمی کی لہر ہو یا سردی کی، اس کی لپیٹ میں آکر بہت سے انسان چل بستے ہیں۔ آب وہوائی تبدیلیوں کے بطن سے گویا ایک انسان دشمن خطرناک قدرتی آفت پیدا ہو چکی۔ انسانی جسم پہ اثر انگرمی کی لہر پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں زیادہ بلند درجہ حرارت کی وجہ سے کروڑوں ہم وطنوں کی جانیں خطرے میں ڈال دیتی ہے۔ وہ معاشی سرگرمیوں پر بھی منفی اثرات ڈالتی ہے۔ تاہم انسانی صحت براہ راست اس کی زد پر ہوتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ہمارا جسم فطری طور پہ 37 سینٹی گریڈ درجہ حرارت رکھتا ہے۔ جب گرمی بڑھنے سے یہ درجہ حرارت بھی بڑھ جائے تو اسے کم کرنے کی خاطر ہمارا جسمانی نظام خون کی نالیاں پھیلا دیتا ہے تاکہ خون میں موجود گرمی جلد سے بصورت پسینہ باہر نکل جائے۔ اس عمل سے مگر لو بلڈ پریشر یعنی خون کا کم دباؤ بھی جنم لیتا ہے۔ اس صورت حال میں دل کو پورے جسم، خاص طور پہ دماغ تک خون پہنچانے کے لیے زیادہ زور لگانا پڑتا ہے۔ اس حالت میں دماغ تک کم خون پہنچتا ہے، اسی لیے انسان کو چکر آنے لگتے ہیں اور دماغی قوت کم ہو جاتی ہے۔ تین طبی کیفیا تعرض گرمی کی لہر والے ماحول میں انسان پہلے لو بلڈ پریشر کا نشانہ بنتا ہے۔ پھر پسینے کی شکل میں جسم سے نمکیات اور دیگر محلول نکل جاتے ہیں۔ اگر انسان لو بلڈ پریشر سے چھٹکارا نہ پائے اور پانی وغذا سے بھی دور رہے تو وہ سب سے پہلے ایک طبی حالت ''گرمی اینٹھن'' (Heat cramp) کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں جسم کے مختلف حصے سوج کر پھول جاتے ہیں۔ غشی کا دورہ بھی پڑ سکتا ہے۔ گرمی اینٹھن کچھ عرصہ برقرار رہے تو وہ اگلی سخت طبی حالت، ''گرمی ناتوانی'' (Heat exhaustion) میں بدل جاتی ہے۔ اس طبی حالت کی علامات یہ ہیں: ☆جسم پہ سرخ دھبے پڑنا جہاں خارش بھی ہوتی ہے۔ ☆ پیر سوج جانا ☆ چکر آنا ☆ متلی ☆ گھبراہٹ ☆ عضلات میں درد ☆ سر درد ☆ بہت زیادہ پسینہ آنا اور ☆ تھکن و کمزوری محسوس ہونا۔ اگر یہ علامات برقرار رہیں تو ہارٹ اٹیک یا حملہ قلب ہو سکتا ہے کیونکہ انسانی جسمانی نظام قدرتی درجہ حرارت پانے کے لیے پورا زور لگا دیتا ہے۔ اگر اس پہ دباؤ حد سے زیادہ بڑھ جائے تو وہ ناکارہ ہو جاتا ہے۔ گرمی کی لہر سے جنم لینے والی آخری سخت طبی حالت ''گرمی اسٹروک'' (Heat stroke) ہے۔ اس کیفیت میں شدید بخار چڑھ جاتا ہے اور انسان اپنے حواس میں نہیں رہتا۔ گرمی کی لہر سے کیسے محفوظ رہیں درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کر کے آپ اپنی اور اپنے پیاروں کی زندگیاں محفوظ بنا سکتے ہیں: ☆ کھلے کپڑے پہنیے اور باہر نکلیں تو سر پہ ٹوپی لیں۔ یا چھتری استعمال کیجیے۔ ممکن ہو تو چہرے پہ ایسی کریم لگالیں جو دھوپ کی تپش سے آپ کو محفوظ رکھے۔ ☆ وقفے وقفے سے تھوڑی مقدار میں کھانا کھائیے اور پانی پیجیے۔ بہتر ہے کہ کھانا شوربے والا ہو۔ اگر پیاس نہیں لگ رہی تب بھی پانی نوش کریں۔ پروٹین والی غذائیں زیادہ مقدار میں نہ کھائیے۔ نیز باسی کھانے سے بھی پرہیز کیجیے۔ ☆ کمرے میں رہیے اور ضرورت کے تحت ہی باہر نکلیے۔ دوپہر کو نکلنے سے گریز کریں۔ ☆ پنکھے، اے سی، معتدل سرد پانی اور غسل کی مدد سے اپنے جسم کا درجہ حرارت اعتدال پر رکھیے۔ اگر زیادہ گرمی لگے تو مسجد یا شاپنگ مال جا سکتے ہیں جہاں اے سی چلنے کے باعث عموماً ماحول ٹھنڈا ہوتا ہے۔ ☆ چائے، کافی اور بوتلیں زیادہ مقدار میں نہ لیں کہ یہ جسمانی خشکی پیدا کر سکتی ہیں۔ ☆ گھر کی کھڑکیوں اور دروازوں پہ پردے لٹکائیے تاکہ باہر سے گرمی اندر نہ آسکے۔ ☆ گہرے رنگ کے لباس زیب تن نہ کریں کہ وہ گرمی جذب کرتے ہیں۔ ☆ باہر جائیں تو پانی کی بوتل ساتھ رکھیں۔ ☆ گیارہ بجے سے تین بجے کے دوران دھوپ میں کم سے کم جائیے کہ تب اس کی شدت سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ☆ بچوں اور جانوروں کو پارک کی ہوئی گاڑی میں مت چھوڑیے۔ نیز ان کو دوپہر میں پارک میں کھیلنے نہ دیں۔ ☆ ممکن ہو تو گھر میں درخت لگوائیے۔ یہ قدرتی طور پہ گھر کو ٹھنڈا رکھیں گے۔ اگر کوئی نشانہ بن جائے! جیسا کہ بتایا گیا، بچے، بوڑھے اور مریض گرمی کی لہر والے ماحول میں اس کیفیت سے منسلک طبی عوارض کا آسانی سے نشانہ بن سکتے ہیں۔ لہٰذا انھیں بچاؤ کی تدابیر لازماً اختیار کرنی چاہئیں۔ خدانخواستہ کوئی پیارا ''گرمی ناتوانی'' یا ''گرمی اسٹروک'' کا شکار ہو جائے تو بحالی صحت کے لیے درج ذیل اقدامات کیجیے...{ اس کو فوراً ٹھنڈی جگہ لے جائیے۔ MNN

سات روایتی مشروبات

گرمیوں کا موسم ان کے لیے بھی مشکل ہوتا ہے جو کھلے آسمان تلے کام کرتے ہیں اور ان کے لیے بھی جو چار دیواری میں مصروف عمل ہوتے ہیں۔

تپتی گرمیوں میں نقاہت، بیزاری اور بے چینی کی ایک بڑی وجہ جسم میں نمکیات اور پانی کی کمی بھی ہوتی ہے۔ اگرچہ طبی ماہرین موسم گرما میں زیادہ سے زیادہ پانی پینے کا مشورہ دیتے ہیں لیکن بار بار صرف پانی پیا بھی نہیں جاتا اور پانی وقتی طور پر پیاس تو بجھا دیتا ہے لیکن ہر بار گرمی کا توڑ اور توانائی بحال نہیں کر پاتا۔

ہم آپ کو پاکستان میں موسم گرما کے دوران استعمال ہونے والے کچھ ایسے مشروبات کے بارے میں بتاتے ہیں جو نہ صرف قدرتی اجزا سے بنتے ہیں بلکہ صحت بخش ہونے کے ساتھ ساتھ گرمی سے راحت کا سبب بھی بنتے ہیں۔

لیموں کی سکنجبین

پاکستان میں اکثر لوگوں کی گرمی سے بے حال ہونے کے بعد اولین ترجیح لیموں کی سکنجبین ہوتی ہے۔ پاکستان کے طول وعرض میں یکساں مقبول یہ سادہ سا مشروب نہ صرف تازگی کا احساس دلاتا ہے بلکہ صحت بخش بھی ہے۔ اگرچہ اب سکنجبین بنانے کے طریقوں میں جدت آگئی ہے اور لوگ اس میں اپنی پسند کے مسالوں کا اضافہ کرتے رہتے ہیں لیکن ان کے بنیادی اجزا میں لیموں کا رس، نمک، چینی اور ٹھنڈا پانی شامل ہے۔ اس کی جدید شکلوں میں اسے مزید لذیذ بنانے کے لیے اس میں سفید زیرہ، کالا نمک اور کالی مرچ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

سکنجبین کا کا مرکزی جزو لیموں نہ صرف کھانوں کو ہضم کرنے میں مددگار ہوتا ہے بلکہ اسے چکنائی کا دشمن سمجھا جاتا ہے اور اسے جسم کی چربی ختم کرنے میں معاون سمجھا جاتا ہے اور لیموں پانی (ٹھنڈا یا گرم) اکثر وزن کم کرنے کے خواہشمند لوگوں کی خوراک کا اہم حصہ رہتا ہے۔

لیموں میں ایسے غذائی اجزا ہوتے ہیں جو آپ کی دل کی صحت کے لیے بہت اچھے ہیں۔ چونکہ لیموں میں وٹامن سی بھرپور مقدار میں پایا جاتا ہے اس لیے اس کے استعمال سے دل کی بیماری اور فالج کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔ لیموں میں شامل سٹرک ایسڈ پیشاب کی مقدار میں اضافہ اور پیشاب کے پی ایچ میں اضافہ کر کے گردے کی پتھری بننے سے روکنے میں مدد کر سکتا ہے۔ لیموں پودوں سے حاصل ہونے والی غذا سے آئرن کو جذب کرنے میں جسم کی مدد کرتا ہے جس سے انیمیا یعنی خون کی کمی کا مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔

جو کا ستو

گرمی کے توڑ کا ذکر ہو تو جو کا ستو بہت سے لوگوں کا پسندیدہ مشروب ہے۔ یہ بلاتر ددتیار ہو جاتا ہے اور اپنی ٹھنڈی تاثیر کی وجہ سے مفید بھی ہے۔ ماہرین صحت کے مطابق جو میں فائبر، وٹامنز اور معدنیات پائی جاتی ہیں۔ اس میں شامل غذائی اجزا اور اینٹی آکسیڈینٹس دل کی صحت کو بہتر بناتے ہیں، سوزش کو کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ اس میں شامل اجزا موٹاپے، ذیابیطس اور دیگر دائمی صحت کے مسائل کے خطرے کو کم کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

جو میں فائبر اور میگنیشیم جیسے مفید غذائی اجزا بھی پائے جاتے ہیں جو شریانوں کی صحت کو بہتر بناتے ہیں۔ اس میں شامل آئرن کی اچھی مقدار جسم میں خون کے سرخ خلیات نشوونما میں مدد دیتی ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق ستو کے شربت میں گلیسیمک انڈیکس نہایت کم ہوتا ہے، جس کی وجہ سے اسے ذیابیطس کے مریضوں کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے۔ لیکن وہ اسے شکر یا چینی کے بغیر استعمال کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔

اسے بنانا بہت آسان ہے، بس ایک گلاس میں دو چمچ ستو ڈالیں، ایک چمچ شکر اور تھوڑا سا لیموں کا رس بھی ہو جائے تو کیا بات ہے۔ ذیابیطس میں مبتلا افراد شکر کے بغیر بھی اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ اسے ٹھنڈا پانی ڈال کا ملا لیں اور اور جو کا ستو تیار ہے۔ زیادہ بنانا ہو تو اسی حساب سے چیزوں کی مقدار بڑھا دیں۔ ویسے ایک گلاس سے جی بھرتا ہی کہاں ہے۔

لسی

لسی نہ صرف گرمی کا توڑ بلکہ پاکستان کے آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑے صوبے پنجاب میں ناشتے اور کھانے کا بھی لازمی حصہ سمجھا جاتا ہے۔ بنیادی طور پر دہی اور پانی سے تیار کردہ یہ مشروب پینے والے اپنی پسند کے مطابق نمکین یا میٹھا بنا کر پیتے ہیں۔ یہ ان مشروبات میں سے ایک ہے جو نہ صرف گھروں میں بنتی ہے بلکہ بازاروں میں جا بجا دکانوں اور ٹھیلوں پر بھی بکتی نظر آتی ہے۔

دہی کو اچھی طرح پھینٹ کر اسے ملائم کیا جاتا ہے پھر اس میں بہت سارا پانی ملایا جاتا ہے۔ لسی کتنی گاڑھی رہے یہ پینے والے اپنی پسند سے طے کر سکتے ہیں۔ اسے ایک بار پھر اچھے سے پھینٹا جاتا ہے۔ روایتی طور پر اسے پھینٹنے کے لیے لکڑی کا چھ کناروں والا آلہ استعمال ہوتا ہے جسے 'مدھانی' کہا جاتا ہے۔ کم مقدار ہو تو یہ ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں رگڑ کر چلایا جاتا ہے لیکن اگر بڑا برتن ہو تو رسی کی مدد سے اسے گھمایا جاتا ہے۔ بنانے کے لیے مٹی کے برتن زیادہ پسندیدہ سمجھے جاتے ہیں۔ لیکن دور جدید میں ٹیکنالوجی کی مدد سے بلینڈر یہ کام فوراً کر دیتے ہیں اور تین منٹ میں مزیدار مکھن سے بھرپور لسی تیار ہو جاتی ہے۔

لسی چونکہ دہی سے بنتی ہے اس لیے دہی کے غذائی فوائد سے کون واقف نہیں۔ دہی کیلشیم کا ایک بھرپور ذریعہ ہے اور اس میں فاسفورس اور پوٹاشیم بھی پایا جاتا ہے۔ دہی میں شامل وٹامن بی-12 صحت کے لیے مفید تصور ہوتا ہے۔ اس میں شامل معدنیات بلڈ پریشر، میٹابولزم، اور ہڈیوں کی صحت کو منظم کرتے ہیں۔ دہی میں موجود کچھ پروبائیوٹکس ہاضمے کو بہتر بناتے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ یہ جسم کے مدافعتی نظام کو مضبوط کر سکتا ہے۔

تاہم کچھ افراد 'لیکٹوز انٹولیرینٹ' ہوتے ہیں جنھیں دہی، دودھ سے بنی اشیا موافق نہیں آتیں اور ان کا نظام انہضام انھیں قبول نہیں کرتا، ایسے افراد ظاہر ہے لسی اور دیگر ایسے مشروبات سے اجتناب کرتے ہیں۔

املی اور آلو بخارے کا شربت

پاکستان میں قدرتی اجزا سے تیار کردہ مشروبات کی فہرست چھوٹی نہیں ہے اور جب گرمیوں میں تازگی اور لذت دونوں کا تصور کریں تو املی اور آلو بخارے کا شربت اس دوڑ میں پیچھے نہیں رہ سکتا۔ یہ بھی ان مشروبات میں شامل ہے جو بازاروں اور شاہراہوں اور تفریح گاہوں کے باہر ٹھیلوں پر بڑے بڑے برتنوں میں بکتا نظر آتا ہے۔ املی اور خشک آلو بخاروں کو پانی میں الگ الگ بھگو دیا جاتا ہے۔ نرم پڑنے پر املی کے گودے کو گٹھلیوں سے الگ کیا جاتا ہے اور یہی عمل آلو بخاروں کے ساتھ ہوتا ہے۔ پھر اس میں شکر یا چینی ڈال کر بہت سارے پانی کے ساتھ بہت دیر تک ملایا جاتا ہے۔ برف ڈال کر اسے پینے کے لیے پیش کیا جاتا ہے۔ چاہیں تو تازہ آلو بخارہ باریک کاٹ کر دیں، لطف دوبالا ہو جائے گا۔

اس شربت میں شامل دونوں ہی مرکزی اجزا املی اور آلو بخارا غذائی فوائد سے بھرپور ہیں۔ خوش رنگ و خوش ذائقہ تو ہیں ہی لیکن ان کے طبی فوائد بھی ہیں لہٰذا ان کا شربت گرمی کا توڑ تو کرے گا ہی آپ کی صحت بھی بہتر بنائے گا۔ آلو بخارے فائبر سے بھرے ہوتے ہیں جو بلڈ شوگر کو متناسب کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ جسم میں ایڈیپونیکٹن نامی ایک ہارمون کی پیداوار کو بھی بڑھاتے ہیں جو آپ کے خون میں شوگر کی سطح کو منظم کرنے میں مدد کرتا ہے۔

کچھ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ خشک آلو بخارے ہڈیوں کے نقصان کو کم کرنے میں مدد کرتے ہیں اور انھیں محفوظ بھی کر سکتے ہیں۔ اسی طرح املی بھی اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور ہے اور اس میں کیلشیم، فائبر اور میگنیشیم اچھی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ یہ موٹاپے کے علاج میں مددگار ہونے کے ساتھ ساتھ ذیابیطس میں مبتلا افراد کے لیے اچھی ہو سکتی ہے۔ MNN

خون میں کولیسٹرول بڑھنا خاصا تشویش ناک ہوتا ہے۔ اس کے بڑھنے اور مضمرات کے بارے میں ذہن میں کئی سوالات جنم لیتے ہیں۔ کولیسٹرول چربی کی ایک قسم ہے جس کی مناسب مقدار کا جسم میں ہونا ضروری ہے۔

ایک نارمل آدمی کے جسم میں کولیسٹرول کی مقدار تقریباً 100 گرام یا اس سے تھوڑی سی زیادہ ہوتی ہے۔ کولیسٹرول جسم میں بنتا اور جمع ہوتا ہے، اس کی مناسب مقدار جسم میں ضروری ہارمونز پیدا کرنے کے لیے اور نظام ہضم میں مدد دینے کے لیے ضروری ہے۔

مختلف قسم کی خوراک مثلاً گوشت، انڈے، دودھ، مکھن اور گھی وغیرہ میں کولیسٹرول کی خاصی مقدار ہوتی ہے۔ اسی طرح کی غذا کھانے سے خون میں کولیسٹرول کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ جب خون میں کولیسٹرول کی مقدار حد سے بڑھ جائے تو پھر یہ خون کی نالیوں کے اندرونی حصے میں جمع ہو کر اور چکنائی کی تہیں بنا کر خون کے نارمل بہاؤ میں رکاوٹ پیدا کر کے ہارٹ اٹیک کا سبب بن سکتا ہے جس سے فوری موت بھی واقع ہو سکتی ہے۔

کولیسٹرول خون میں گردش کرتا ہے۔ جسم میں موجود چکنائی اور لحمیات Protein کے چھوٹے چھوٹے مرکبات کولیسٹرول کو اس کے استعمال کی جگہ پر لے جاتے ہیں۔ ان مرکبات کو Lipoproteins کہتے ہیں۔ ان کی مختلف اقسام ہیں۔

مرغن غذائیں یا کولیسٹرول والی زیادہ خوراک کھانے سے جسم میں مختلف قسم کی چربی Triglycerdies بھی زیادہ ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے خون کی نالیوں میں Clot آنے کا خطرہ مزید بڑھ جاتا ہے۔ جسم میں کولیسٹرول اور مختلف قسم کے لپوپروٹینز اور چکنائی کی مقدار معلوم کرنے کیلئے خون کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ اسے 'لپیڈ پروفائل' کا نام دیا جاتا ہے۔ یہ ٹیسٹ کرانے کے لیے کم از کم بارہ گھنٹے بھوکا رہنا ضروری ہے۔ تبھی خون میں کولیسٹرول وغیرہ کی مقدار کا صحیح پتہ چلتا ہے۔

خون میں کولیسٹرول کی زیادتی کے باعث دل کے دورے کے امکانات آٹھ سے دس گنا بڑھ جاتے ہیں۔ خون میں کولیسٹرول زیادہ ہونے کے ساتھ ساتھ اگر سگریٹ نوشی یا شراب نوشی کی بھی لت ہو تو پھر ہر وقت دل کے دورے کا خطرہ ہوتا ہے۔ زیادہ کولیسٹرول اور ٹرائی گلیسرائیڈز دل کو خون پہنچانے والی نالیوں میں CLOT بن کر دل کو خون کی سپلائی بند کرنے کا سبب بن سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں دل کے دورے سے واپسی کے تمام امکانات معدوم ہو جاتے ہیں۔ موٹاپے کے ساتھ اگر ذیابیطس بھی ہو تو دل کے دورے کے امکانات اور بھی بڑھ جاتے ہیں۔

خون میں کولیسٹرول کم کیسے کریں؟

خوش آئند بات یہ ہے کہ طرز زندگی میں مثبت تبدیلی اور کھانے پینے میں اعتدال کر کے نہ صرف اس پر قابو پایا جا سکتا ہے بلکہ نارمل زندگی گزاری جا سکتی ہے۔ موٹاپے کی وجہ سے بھی خون میں کولیسٹرول میں زیادتی ہوتی ہے۔ جتنا وزن زیادہ ہوگا اتنا ہی کولیسٹرول بڑھنے کا امکان زیادہ ہوگا۔ کولیسٹرول صرف جانوروں سے حاصل کی جانے والی خوراکوں میں پایا جاتا ہے۔

اچھی صحت کے لئے ایک دن میں ایک شخص کو 100 ملی گرام سے زیادہ کولیسٹرول نہیں کھانا چاہیے۔ جسم میں کولیسٹرول کو کم رکھنے کیلئے جن غذاوں میں زیادہ کولیسٹرول ہو ان سے مکمل پرہیز کریں۔ کولیسٹرول کی زیادتی کا شکار افراد گوشت کا استعمال کم کریں، چربی والا گوشت بالکل استعمال نہ کریں۔ کریم، مکھن، چیز، کریم والے دودھ اور دیسی گھی کھانے سے پرہیز کریں۔ گردے، کپورے، کلیجی، مغز، سری پائے اور نہاری وغیرہ کھانے سے اجتناب کریں۔

مختلف تازہ سبزیاں اور پھل بہترین غذا ہیں اس لئے سبزیوں اور پھلوں کا استعمال زیادہ کرنا چاہیے کیونکہ پھلوں اور سبزیوں میں کولیسٹرول بالکل نہیں ہوتا۔ خون میں کولیسٹرول اور چربی یعنی ٹرائیگلسرائیڈز کی مقدار کم کرنے کیلئے ضروری ہے کہ غذا میں زیادہ چکنائی کی مقدار بالکل ختم کر دی جائے، ہر قسم کے گھی اور مکھن سے مکمل پرہیز کیا جائے، پورے جسم کو چربی کی ضرورت بہت کم ہوتی ہے۔ اگر جسم میں چربی کی مقدار پہلے ہی زیادہ ہو تو اس کی بالکل ضرورت نہیں ہوتی۔ اس لئے ضروری ہے کہ کھانے میں چکنائی کی مقدار بالکل کم یا ختم کر دیں۔

کولیسٹرول کم کرنے کیلئے ضروری ہے کہ بازار سے کھانے نہ کھائے جائیں، اس کے علاوہ مختلف قسم کی مٹھائیاں، میٹھے بسکٹ، کیک، برگر، ہیمبرگر وغیرہ کھانے سے مکمل پرہیز کریں۔ اس کے علاوہ مختلف قسم کے کولڈ ڈرنکس، کافی اور کیفین والے دوسرے مشروبات لینے سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔ مختلف قسم کی غذا کو اس کی اصلی حالت میں استعمال کرنا چاہیے۔

اَن چھنا آٹا بھی مفید ہے۔ ریشے دار غذائیں کھانے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ خوراک میں ریشے کی مقدار کولیسٹرول اور چربی کو خون میں جذب ہونے سے روکتی ہے اور یوں خون میں کولیسٹرول کا لیول مناسب حد تک رہتا ہے۔

سگریٹ نوشی سے مکمل پرہیز کریں۔ کیونکہ سگریٹ نوشی خون میں شامل ہو کر HDL کو کم کرنے کا سبب بنتی ہے۔ خون میں شامل HDL اصل میں خون میں کولیسٹرول کم کرنے کا سبب بنتا ہے اس لئے اس کی موجودگی ضروری ہے۔ اسی وجہ سے سگریٹ نوشی سے پرہیز بہت ضروری ہے۔ سگریٹ نوشی کی طرح شراب نوشی بھی خطرناک ثابت ہو سکتی ہے کیونکہ خون میں موجود الکوحل خون سے چکنائی دور کرنے کے عمل میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے جس کے نتیجہ میں خون میں چکنائی اور کولیسٹرول کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے۔ شراب نوشی کی مذہب اجازت نہیں دیتا، اس سے بچنا چاہیے۔

ایک تحقیق کے مطابق صرف غذا میں مناسب تبدیلی کر کے دو، تین ماہ کے اندر تقریباً پچاس سے ساٹھ ملی گرام کولیسٹرول کم کیا جا سکتا ہے۔ یعنی چھے ماہ کی احتیاط سے کولیسٹرول میں 150-100 ملی گرام تک کی کمی کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ خوراک میں جو کا آٹا Oatmeal پھلیاں، کریم نکلی ہوئی دہی کا استعمال بھی فائدہ مند ہے۔ روزانہ صبح لہسن کا استعمال کولیسٹرول کم کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔ بعض تجربات کے مطابق روزانہ ایک گاجر کا استعمال بھی فائدہ مند ہے۔

کولیسٹرول کم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ طرز زندگی میں تبدیلی کی جائے۔ مستقل مزاجی کے ساتھ کھانے میں تبدیلی اور اس کے ساتھ مثبت سوچ بھی کولیسٹرول کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اللہ پہ پورا یقین رکھیں، مثبت سوچ اپنائیں۔ یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ یقین کامل اور مثبت سوچ کے ساتھ آپ ہر قسم کے مسائل پر قابو پا سکتے ہیں۔

رسول پاک ﷺ کی تعلیمات کے مطابق اگر کھانا بھوک رکھ کر کھایا جائے تو بہت سی بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے۔ اس زریں اصول پر عمل کریں کہ کھانا صرف زندہ رہنے کے لیے کھایا جائے نہ کہ صرف کھانے کے لیے زندہ رہا جائے۔ موٹاپے سے صرف اس صورت میں بچا جا سکتا ہے۔ موٹاپا کولیسٹرول میں زیادتی کا تو سبب بنتا ہے اسکے ساتھ ساتھ مزید کئی بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے۔ اس لیے کھانا ہمیشہ کم کھایا جائے بالخصوص رات سونے سے پہلے تو بہت ہی ہلکا پھلکا کھانا لیا جائے تا کہ نظام انہضام اور جسم کے دوسرے افعال پر خوامخواہ بوجھ نہ پڑے۔

روزانہ ورزش کو معمول بنائیں، یہ آدمی کو چست وتوانا رکھتی ہے۔ ورزش خواہ کسی قسم کی ہو، اگر باقاعدگی کے ساتھ کی جائے تو یہ موٹاپا کم کرنے کے ساتھ ساتھ آدمی کو صحت مند رکھنے میں معاون ثابت ہوتی ہے اور اس سے لازماً خون میں کولیسٹرول کی مقدار بھی کم ہو سکتی ہے۔

MNN

وطن سرینگر

کشمیر میں بجلی کا جان لیوا ترسیلی نظام

وادی کشمیر کے طول وارض سے آئے دن بجلی کے ناقص ترسیلی نظام کی وجہ سے ہورہی ہلاکتوں کی دلدوز خبریں آتی رہتی ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ متعلقہ محکمہ کسی بھی ایسے حادثے پر افسوس کے چند الفاظ کی ادائیگی پر اکتفا کرنے میں اپنی عافیت سمجھتے ہیں۔آج کی تاریخ میں وادی کشمیر کا شاید ہی کوئی علاقہ ہوگا جو برقی رو سے مستفید نہیں ہورہا ہوگا مگر اس کے ترسیلی نظام میں اتنی بے قاعدگیاں پائی جاتی ہیں کہ اسے نظام کہنا ہی اچھا نہیں لگتا کیونکہ نظام • نظم وضبط • کا تقاضا کرتا ہے۔گاوں دیہات اور قصبہ جات میں نا قابلِ یقین حد تک بجلی کی ترسیل کرتی الومنیم کی ننگی تاروں کو درختوں پر سے گزارا گیا ہے یعنی زندہ درختوں سے برقی رو کی ترسیل کے لیے مخصوص کھمبوں کا کام لیا جاتا ہے جو طریقہ حد درجہ خطرناک ہے اس بارے میں متعلقہ محکمے کو اگر چہ پوری طرح زمہ دار ٹھہرایا نہیں جا سکتا مگر پوری طرح بری الزمہ بھی قرار نہیں دیا جا سکتا مشاہدہ کیا گیا ہے کہ نئے مکانات کی تعمیر کے بعد لوگ ازخود اپنے نئے گھروں تک محکمے کے ساتھ اگریمنٹ کیے بغیر بجلی کی ترسیلی تاریں لے جاتے ہیں اور ایسا کرتے ہوئے وہ محکمے کی جانب سے مقرر کردہ سیمنٹ یا لکڑی کے کھمبوں پر لگائے جانے والی شیکلیں جنھیں انسولیٹرس بھی کہا جاتا ہے کے بغیر ہی کام چلا لیتے ہیں اس طرح سے وہ یقینی موت کا پھندہ نصب کر دیا کرتے ہیں۔

محکمے سے متعلق فیلڈ اہلکار حضرات اس جرم کی نہ صرف ان دیکھی کرتے ہیں بلکہ غیر قانونی طور پر بجلی کا اصراف کرنے والے مجرموں کے ساتھ محکمے پر بجلی چوری کا شب خون مارنے میں انکے ہموا بنتے ہیں متعلقہ محکمے کے خلاف اس جرم کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ اس محکمے میں سالوں سے بے شمار فیلڈ اہلکار ڈیلی ویجروں کے طور پر کام کرتے رہے ہیں جو اپنی نوکریوں کی مستقلی کے لیے برس ہا برس سے منتظر ہیں اس لیے اعلیٰ عہدیدار انکی بہت کم سنتے ہیں اور کسی حد تک ڈیلی ویجر اہلکار بھی اپنے آپ کو جواب دہ نہیں سمجھتے ہیں جہاں تک محکمے کی طرف سے نصب کیے گئے بجلی کے کھمبوں کی بات تو یہ بات بھی شک سے بالاتر ہے کی پوری وادی میں ہزاروں کی تعداد میں ایسے کھمبے نا قابلِ یقین حد تک گل سڑ گیے ہیں اور محکمہ ان کی جگہ نئے کھمبے نصب کرنے میں زرا سی بھی دلچسپی نہیں دکھاتا ہے بہت سے علاقوں میں عمر رسیدہ اور بزرگ افراد کو یہ کہتے سنا گیا ہے کہ انکے علاقوں میں **70** کی دہائی میں پہلی بار نصب کیے گئے بجلی کے ترسیلی کھمبوں کو آج تک بدلا نہیں گیا ہے اور یہ کہ دہائیوں پرانے کھمبے عام لوگوں کے سروں پر لٹکتی تلوار کی مانند ہیں وادی کشمیر میں بجلی کا ترسیلی نظام سال کے بیشتر حصے میں موسمی مار کا شکار رہتا ہے۔جاڑوں کے موسم میں جب برف پڑتی ہے تو برف سے ترسیلی تاریں ٹوٹ ٹوٹ کر پورے نظام میں بدنظمی پیدا ہو جاتی ہے اور پھر کئی کئی دن صارفین کو بجلی کے بغیر ہی کام چلانا پڑتا ہے موسمِ سرما کے فوراً بعد جوں ہی یہاں پیڑ پودے سرسبز ہونے لگتے ہیں تو معمولی سا ہوا کا جھونکا بجلی کی ترسیلی لائنز کو آپس میں ٹکرانے کے لیے کافی ہوتا ہے بس پھر کیا بجلی غائب اور کہیں کہیں تو رات کے اندھیرے میں زندہ تاروں کا آبادی والے علاقوں میں ٹوٹ کر گر جانا جان لیوا ثابت ہو جاتا ہے۔یہاں اس موقعے پر ایک ایسے جرم کا ذکر کرنا ضروری بنتا ہے کہ جس میں عوام اور محکمہ راست طور پر شامل رہتے ہیں۔آبادی بڑھنے کی ساتھ ساتھ پرانے گاؤں اور قصبہ جات کی ہمسائیگی میں نئی نئی رہائشی کالونیاں وجود میں آتی ہیں جو محکمے سے اجازت حاصل کیے بغیر ہی آپس میں فنڈ جمع کر کے **100** یا **60** کے وی ٹرانسفر پرائیویٹ طور خرید کر از خود نصب کرتے ہیں یوں اس طرح کے صارف مفت میں بجلی استعمال کرنے کے علاوہ سرکاری ٹرانسفر پر بھی غیر مطلوبہ بوجھ پڑ جاتا ہے جو سارے نظام میں بدنظمی کا باعث بن جاتا ہے قابل ذکر ہے کہ اس جرم کے ارتکاب میں غیر دانستہ طور پر محکمے کے سارے چھوٹے بڑے عہدیدار شامل رہتے ہیں کیونکہ وہ سب ان تمام پرائیویٹ ٹرانسفرمروں کے نصب کی ان دیکھی کرتے ہیں غور طلب ہے کہ ناقص ترسیلی نظام ہر گزرتے دن کے ساتھ زیادہ سے زیادہ ناقص ہی ہوتا جاتا ہے مگر متعلقہ محکمہ ٹس سے مس نہیں ہو پاتا ہے۔ایک عام انسان امید کے علاوہ اور کیا کر سکتا ہے کہ انتظامیہ اس جانب خصوصی توجہ دے کر ناقص ترسیلی نظام کی وجہ سے ممکنہ حادثات پیش آنے سے روکے جا سکیں۔

افسانہ سکون

ازقلم۔۔۔ رئیس احمد کمار
قاضی گنڈ کشمیر

جب وقار کو ایک لمبے انتظار، جدوجہد اور کوشش کے بعد ہی سرکاری ملازمت ملی تو اس نے نئے خواب دیکھنے شروع کیے۔ ابھی تک تنگدستی اور غریبی کی زندگی گزارنے پر مجبور تھا لیکن سرکاری ملازمت ملنے کے بعد اب اس کی طرز زندگی میں ایک ساتھ پوری تبدیلی آگئی۔قصبے میں ہی نیا مکان بنانا، سواری کے لئے ایک نئی اور اعلیٰ ماڈل کی گاڑی خریدنا اور اپنا لائف اسٹائل پوری طرح تبدیل کرنا وغیرہ اس کے کچھ خواب تھے جن کو وہ شرمندہ تعمیر کرنا چاہتا تھا۔ وقار اپنے لئے اور گھر والوں کے لئے ہر مہینے نئے کپڑے وغیرہ اور گھر کے لئے تمام تر سہولیات بہم پہنچانے میں کوئی بھی کسر باقی نہیں چھوڑتا تھا۔

ایک دن وقار کا چھوٹا بھائی اسلم سخت بخار اور زکام میں بتلا ہوا تھا تو وقار کو ہی گھر کے لئے دودھ لانا پڑا۔ بشیر ملک جوان کا پڑوسی تھا، وہ ہی پورے محلے کو دودھ بھیجتا تھا کیونکہ اس کے پاس دودھ دینی والی تین گائیں تھیں۔ جب وقار بشیر ملک کے گھر گیا تو وہ اور اس کی بیوی اسی وقت ہسپتال سے واپس گھر پہنچے تھے۔ بشیر ملک کی بیوی کو گردوں میں کچھ تکلیف تھی۔ جب وقار نے دوائیوں کے قیمت اور ٹیسٹوں وغیرہ کی لمبی فہرست دیکھی تو وقار کو دودھ لانا ہی بھول گیا۔ جب گھر واپس مایوسی کی حالت میں آیا تو گھر والوں نے اسکی عجیب کیفیت دیکھ کر وجہ پوچھی۔ وقار واپس جواب دینے پر اتر آیا۔

" یہ دنیا آخر فانی ہے۔ کون کس وقت بیماری کا شکار ہو جائے، کسی کو معلوم نہیں۔ امیروں کو غریبی کے دنوں کا سامنا کب اور کیسے کرنا پڑے یہ بھی انسان کے حد اختیار میں نہیں ہے۔ اس لئے خوشیوں میں مگن ہونے سے بہتر ہے کہ انسان سادگی کی زندگی ہی بسر کرے اور اللہ کی عبادت میں ہمیشہ محو رہے۔ اسی میں حقیقی سکون اور قائم رہنے والی راحت حاصل ہوتی ہے۔

پاکستان اور انڈیا اپنی جوہری تنصیبات کی معلومات کا تبادلہ کیوں کرتے ہیں؟

بی بی سی

پاکستان اور انڈیا نے حالیہ کشیدگی کے باوجود نئے سال کے پہلے ہی دن تیس سالہ پرانے معاہدے کے تحت ایک دوسرے کے ساتھ اپنی جوہری تنصیبات اور سہولیات کی فہرست کا تبادلہ کیا ہے۔ پاکستانی وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق اسلام آباد اور نئی دہلی میں یکم جنوری کو انڈیا اور پاکستان کے سفارتکاروں کے درمیان جوہری تنصیبات اور سہولیات کی فہرست کا تبادلہ کیا گیا، جو انڈیا اور پاکستان کے درمیان جوہری تنصیبات اور سہولیات پر حملہ نہ کرنے کے معاہدے کے تحت ہے۔

واضح رہے کہ اس معاہدے پر **31** دسمبر سنہ **1988** کو اس وقت کی پاکستانی وزیر اعظم بینظیر بھٹو اور انڈین وزیر اعظم راجیو گاندھی نے دستخط کیے گئے تھے جو **27** جنوری سنہ **1991** سے نافذ العمل ہوا۔ اس معاہدے کے تحت پاکستان اور انڈیا کے درمیان پہلی بار معلومات کا تبادلہ جنوری سنہ **1992** میں ہوا۔

پاکستان کی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ یہ فہرست یکم جنوری کو پاکستانی وقت کے مطابق صبح ساڑھے دس بجے انڈین ہائی کمیشن کے نمائندے کو دفتر خارجہ میں سونپ دی گئی جس کے آدھے گھنٹے بعد دہلی میں انڈیا کی وزارت خارجہ نے گیارہ بجے پاکستان ہائی کمیشن کے نمائندے کو اپنی جوہری تنصیبات کی فہرست حوالے کر دی۔ یہ تحریر بی بی سی اردو کی ویب سائٹ پر پہلی بار جنوری **2021** میں شائع کی گئی تھی، جسے آج دوبارہ پیش کیا جا رہا ہے۔

تیس سالہ پرانا معاہدہ کشیدگی کے باوجود برقرار

گذشتہ تین برسوں سے پاکستان اور انڈیا کے درمیان کشیدگی قائم ہے جس کا آغاز فروری سنہ **2019** میں اس وقت ہوا جب انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے علاقے پلوامہ میں سکیورٹی فورسز پر عسکریت پسندوں کے حملے کے بعد انڈیا نے پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بالاکوٹ کے علاقے میں پے لوڈ گرایا تھا۔ اس کے جواب میں پاکستان کی ایئر فورس نے انڈیا کا ایک جہاز مار گرایا تھا اور اس کے پائلٹ کو پکڑ لیا تھا۔ اس واقعے کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان صورتحال کشیدہ ہے۔ اس کشیدگی میں اس وقت مزید اضافہ ہوا تھا جب انڈیا نے سنہ **2019** میں اپنے زیر انتظام جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کر دیا تھا۔ جس کے ردعمل میں پاکستان نے اس وقت انڈین ہائی کمشنر کو ملک سے نکال دیا تھا جبکہ انڈیا نے اس فیصلے کو اپنا داخلی معاملہ قرار دیتے ہوئے کشمیر میں عائد پابندیوں کو درست قرار دیا تھا۔

'پاکستان اور انڈیا کے جوہری ہتھیاروں میں دگنا اضافہ'

سنہ **2020** جون میں جوہری ہتھیاروں کی تعداد پر نظر رکھنے والے عالمی ادارے سٹاک ہوم انٹرنیشنل پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (سپری) نے اپنی رپورٹ میں کہا تھا کہ ایک اندازے کے مطابق پاکستان اور انڈیا نے گذشتہ دس برسوں میں اپنے جوہری ہتھیاروں میں دگنا اضافہ کیا ہے۔ سپری کی رپورٹ کے مطابق پاکستان کے پاس انڈیا سے زیادہ جوہری ہتھیار موجود ہیں۔ اس رپورٹ کے مطابق پاکستان کے پاس **160** جوہری ہتھیار ہیں جبکہ انڈیا کے پاس **150** ہتھیار ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ مختلف ذرائع سے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر یہ خیال کیا جا رہا ہے کہ انڈیا کے مقابلے میں پاکستان کے جوہری ہتھیاروں کی تعداد زیادہ ہے۔ تاہم سپری کی رپورٹ میں یہ بھی لکھا گیا کہ پاکستان اور انڈیا اپنے چند میزائل تجربات کے خبریں جاری کرنے کے علاوہ جوہری ہتھیاروں کی تعداد سے متعلق زیادہ معلومات عوامی سطح پر جاری نہیں کرتے ہیں۔

سپری رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ دنیا میں مجموعی طور پر جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں کمی آئی ہے جس کی بڑی وجہ امریکہ اور روس کی جانب سے اپنے پرانے ہتھیاروں کو ختم کرنا ہے جبکہ یہ دونوں ملک تیزی سے اپنے جوہری پروگرام کو توسیع دیتے ہوئے جدید جوہری ہتھیاروں اور ٹیکنالوجی سے لیس ہو رہے ہیں۔

دنیا کے جوہری ہتھیار کہاں کہاں ہیں؟

سپری رپورٹ کے مطابق دیگر ممالک بھی اپنی جوہری ہتھیاروں کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کر رہے ہیں یا انھوں نے ایسا کرنے کا اعلان کر رکھا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ پاکستان اور انڈیا نے بھی اپنے جوہری ہتھیاروں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ کیا ہے جبکہ چین بہت تیزی سے اپنے ہتھیاروں کی تعداد بڑھاتے ہوئے انھیں جدید ٹیکنالوجی سے لیس کر رہا ہے۔ سپری کی رپورٹ کے مطابق دنیا کی نو جوہری طاقتوں کے پاس اس وقت تقریباً **13400** جوہری ہتھیار موجود ہیں۔ کس ملک کے پاس کتنے ہتھیار ہیں یہ جانیے درج ذیل میں۔

روس **6375**
امریکہ **5800**
چین: **320**
فرانس: **290**
برطانیہ: **215**
پاکستان: **160**
انڈیا: **150**
اسرائیل: **90**
شمالی کوریا: **30-40**
جوہری ہتھیاروں کی کل تعداد: **13400**

پاکستان اور انڈیا کے درمیان قیدیوں کی فہرست کا بھی تبادلہ ہوا

پاکستان کی وزارت خارجہ کے مطابق یکم جنوری کو دونوں ممالک کے درمیان قیدیوں کی فہرست کا بھی تبادلہ ہوا۔ ایک بیان کے مطابق حکومت پاکستان نے اسلام آباد میں انڈین ہائی کمیشن کو پاکستانی جیلوں میں قید **628** انڈین قیدیوں کی فہرست مہیا کی جن میں **51** عام شہری جب کہ **577** ماہی گیر شامل ہیں۔ وزارت خارجہ پاکستان کے مطابق انڈیا کی حکومت کی جانب سے بھی **355** پاکستانی قیدیوں کی فہرست نئی دلی میں پاکستانی ہائی کمیشن کو مہیا کی گئی۔ انڈین جیلوں میں قید ان پاکستانی قیدیوں میں **228** عام شہری جب کہ **73** ماہی گیر شامل ہیں۔ یہ اقدام دونوں ممالک کے درمیان **21** مئی **2008** کو طے پانے والے قونصلر رسائی کے معاہدے کی شق نمبر ایک کے تحت اٹھایا گیا ہے جس کے تحت سال میں دو بار، یکم جنوری اور یکم جولائی کو ایک دوسرے سے قیدیوں کی فہرست کا تبادلہ کیا جاتا ہے۔

غزل

مُدتو سے یار کی، چاہ لیے ہوئے
ایك بے وفا سے پیار کی، جفا لیے ہوئے
پل بھر ترا مہمان ہوں اے زندگی تو سن
صدیوں کے بود و باش کی، انا لیے ہوئے
سہہ لیے ہیں سب ستم اس لئے کہ میں
ہوں مریضِ عشق کی حیا لیے ہوئے
ہر ہاتھ میں ہے سنگ، شائد یہی وجہ
آیا ہوں تیرے شہر میں، وفا لیے ہوئے
ہے آس تیرے گھر کی تیرا فقیر ہوں
جاوں گا کس کے گھر پر، صدا لیے ہوئے

محمد شریف قمر
اھرہ بل کولگام

----غزل----

مُدتوں سے یار کی، چاہ لیے ہوئے
ایک بےوفا سے پیار کی، جفا لیے ہوئے

پل بھر ترا مہمان ہوں اے زندگی تو سُن
صدیوں کے بودو باش کی، انا لیے ہوئے

سہہ لیے ہیں سب ستم اس لئے کہ میں
ہوں مریضِ عشق کی حیا لیے ہوئے

ہر ہاتھ میں ہے سنگ، شاید یہی وجہ
آیا ہوں تیرے شہر میں، وفا لیے ہوئے

ہے آس تیرے گھر کی، تیرا فقیر ہوں
جاؤں گا کس کے در پہ، صدا لیے ہوئے

محمد شریف قمر
اہرہ بل کولگام

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101
اور سرکار اپنی ایک سالہ کارکردگی کا رپورٹ کارڈ سامنے لائیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق نیشنل کانفرنس کو وعدہ خلاف پارٹی قرار دیتے ہوئے قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے نیشنل کانفرنس کی جانب سے بھارتیہ جنتا پارٹی کو ووٹ چور ہونے کے الزام کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہم ہوا میں تیر چلانے والے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکار کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کے ساتھ یکساں سلوک رواں رکھے۔ قائد حزب اختلاف نے کہا کہ پچھلے ایک سال سے سرکار صرف تبدیلیاں اور تقرریاں عمل میں لا رہی ہیں اور اس سلسلے میں جموں صوبے کے ساتھ ناانصافی ہورہی ہے۔ محکمہ تعلیم کی مثال پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وادی کشمیر میں اساتذہ، لیکچراروں، اسسٹنٹ پروفیسروں اور دوسرے عملہ کی تبدیلیاں اور تقرریاں عمل میں لائی گئیں اس کے برعکس جموں صوبہ میں اس محکمہ میں تعینات تقرریوں اور تبدیلیوں کے حقدار پروفیسروں، اسسٹنٹ پروفیسروں، لیکچراروں، اساتذہ کی تقرریاں اور تبدیلیاں عمل میں نہیں لائی گئیں۔ قائد حزب اختلاف نے نیشنل کانفرنس کو وعدہ خلاف پارٹی قرار دیتے ہوئے کہا کہ تین پشتوں سے جموں و کشمیر پر راج کرنے والی اس پارٹی نے عوام کا استحصال کرنے کے بغیر کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی۔ انہوں نے کہا کہ جو سرکار اپنے الیکشن منشور کو سنجیدگی سے نہیں لے گی وہ عوام کی خیر خواہ کیسے ہوسکتی ہیں۔ قائد حزب اختلاف نے پی ڈی پی کے ممبر اسمبلی وحید الرحمان پرہ کی جانب سے پیش کی گئی اینٹی بلڈوزر بل کو وزیر اعلیٰ کی جانب سے مسترد کردینے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پی ڈی پی ایک ایسی پارٹی ہے جو ملک مخالف خاکوں میں رنگ بھرنے، آبادی کے تناسب کو بگاڑنے، علیحدگی پسند رجحان کو تقویت پہنچانا چاہتی ہے۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر کے 6 سالہ دور اقتدار کو بے مثال، لازوال قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے انتظامی امور چلانے کے دوران سرکاری اداروں میں کتنی خالی پڑی اسامیوں، ایس آر او 43 کے تحت متاثرہ کنبوں کے افراد کو سرکاری نوکریاں فراہم کیں اور تعمیر و ترقی کے حوالے سے کتنے اقدامات اٹھائے وہ عیاں ہیں اور سرکار پچھلے ایک سال سے صرف سٹیٹ ہڈ کا رونا رو رہی ہے اور یہ سرکار عوام کے تئیں سنجیدہ نہیں ہے۔

102
کرنا چاہیے جس سے ہم سیکھ سکتے ہیں اور اپنے مستقبل کا لائحہ عمل ترتیب دے سکتے ہیں۔ اس واقعے نے ہمیں ایک بار پھر دکھایا ہے کہ ہماری سرحدوں پر، کہیں بھی، کسی بھی وقت کچھ بھی ہوسکتا ہے۔" سنگھ نے یہ بھی تجویز کیا کہ آپریشن سندور نے ایک ایسی صورتحال پیدا کی جہاں جنگ ہماری دہلیز پر دستک دے رہی تھی۔ انہوں نے کہا "اگرچہ ہم نے پختہ عزم کے ساتھ مضبوط جواب دیا اور ہماری افواج ملک کی سرحدوں کے دفاع کے لیے پوری طرح تیار ہیں، ہمیں خود کا جائزہ لیتے رہنا چاہیے"۔ انہوں نے کہا کہ اس آپریشن نے ہندوستان کے مقامی طور پر تیار کردہ دفاعی نظام کی تاثیر کو اجاگر کیا۔ سنگھ نے کہا کہ آپریشن کی کامیابی نہ صرف مسلح افواج بلکہ اختراعات، ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ میں شامل صنعت کے جنگجو کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے ہندوستانی صنعت کو فوج، بحریہ اور فضائیہ کے ساتھ دفاع کے سب سے اہم ستونوں میں سے ایک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی برآمدات، جو ایک دہائی قبل 1,000 کروڑ روپے سے کم تھیں، اب تقریباً 24,000 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہیں اور مارچ 2026 تک اس کے 30,000 کروڑ روپے تک پہنچنے کی امید ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مقصد صرف ساز و سامان کو جمع کرنے تک محدود نہیں ہونا چاہئے بلکہ ایک حقیقی مینوفیکچرنگ میں تیار کرنا ہے۔ سنگھ نے کہا، "ہمیں اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ کسی بھی

ٹیکنالوجی کی منتقلی مؤثر ہو اور یہ ہماری مقامی صنعتوں کو بااختیار بنانے کے ایک ذریعہ کے طور پر بھی کام کرے۔

103
کو واپس لینے کیلئے کہا اور یہ کہتے ہوئے کہ ایسا اقدام موجودہ قوانین اور زمینی ضوابط کے خلاف ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم سرکاری زمین پر غیر قانونی قبضے کو قانونی حیثیت نہیں دے سکتے۔ تاہم پی ڈی پی کے قانون ساز وحید الرحمان پرہ نے بل کو واپس لینے سے انکار کردیا، اور کہا کہ حکومت اسے سیاسی وجوہات کی بنا پر مسترد کر رہی ہے۔ پرہ نے کہا "آپ اسے اپنی پالیسیوں کے لئے مسترد کر رہے ہیں۔ بی جے پی اسے زمینی جہاد کہتی ہے ان سے مت ڈرو۔" الفاظ کے تبادلے کے نتیجے میں ٹریژری اور اپوزیشن بنچوں کے درمیان ایک مختصر زبانی جھگڑا ہوا۔ پرہ نے دلیل دی کہ اس بل کا مقصد ان لوگوں کو ریلیف فراہم کرنا ہے جو کئی دہائیوں سے ایسی زمینوں پر رہ رہے ہیں یا کاشت کر رہے ہیں، جبکہ حکومت نے برقرار رکھا کہ قانونی طریقہ کار کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ زمین کے حقوق کے معاملے کو قانونی طریقوں سے نمٹانے کی ضرورت ہے اور حکومت کوئی ایسا قدم نہیں اٹھائے گی جس سے ریاستی املاک پر تجاوزات کی حوصلہ افزائی ہوسکے۔ بی جے پی اسے زمینی جہاد کہتی ہے ان سے مت ڈرو۔" الفاظ کے تبادلے کے نتیجے میں ٹریژری اور اپوزیشن بنچوں کے درمیان ایک مختصر زبانی جھگڑا ہوا۔ پرہ نے دلیل دی کہ اس بل کا مقصد ان لوگوں کو ریلیف فراہم کرنا ہے جو کئی دہائیوں سے ایسی زمینوں پر رہ رہے ہیں یا کاشت کر رہے ہیں، جبکہ حکومت نے برقرار رکھا کہ قانونی طریقہ کار کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ زمین کے حقوق کے معاملے کو قانونی طریقوں سے نمٹانے کی ضرورت ہے اور حکومت کوئی ایسا قدم نہیں اٹھائے گی جس سے ریاستی املاک پر تجاوزات کی حوصلہ افزائی ہوسکے۔

104
بھیج دی ہے۔ سرکار کے اس فیصلے سے سرکاری خزانے کو کروڑوں روپے کے اضافہ بوجھ کا سامنا کرنا پڑے گا اور آنے والے دنوں کے دوران سرکار، سرکاری ملازمین اور پنشنروں کو باضابطہ طور پر تین فیصد مہنگائی الاونس واگزار کرنے کا اعلان کرنے جارہی ہے۔

105
جبکہ اراکین اسمبلی وحید الرحمان پرہ اور بلونت سنگھ منکوٹیا نے اپنے پرائیویٹ ممبرز بلوں کو متعارف کرانے کیلئے دباؤ ڈالا، اور صوتی ووٹنگ کے بعد ایوان نے بلز کی منظوری دے دی۔

106
امتحانی مواد کی پرنٹنگ، افرادی قوت کی تعیناتی، انفراسٹرکچر، اور بھرتی کے عمل میں شفافیت اور کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے درکار تکنیکی انتظامات شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ فیس کا ڈھانچہ معقول ہے اور ملک بھر میں مختلف سرکاری ریکروٹنگ ایجنسیوں کی طرف سے وصول کی جانے والی فیس کے برابر ہے۔ اس حوالے سے ایکس پر ایک پوسٹ میں، جو پہلے ٹویٹر تھا، پیپلز کانفرنس کے چیئرمین سجاد غنی لون نے اپنے وعدوں کی خلاف ورزی پر حکومت پر تنقید کی۔ انہوں نے پوسٹ میں لکھا کہ اپنے انتخابی منشور میں، نیشنل کانفرنس نے جموں و کشمیر میں JKPSC، SSRB، اور دیگر اداروں جیسی بھرتی ایجنسیوں کے لئے درخواست کی فیس معاف کرنے کا وعدہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے یہ جاننے کیلئے ایک سوال پوچھا کہ آیا وہ انتخابی وعدہ پورا ہوا ہے۔ سجاد لون نے مزید کہا کہ جی اے ڈی کے وزیر انچارج، جو گاندربل سے ممبر اسمبلی اور وزیر اعلیٰ بھی ہیں، نے ایوان کو بتایا کہ پچھلے سال اکتوبر میں حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد سے 31 کروڑ روپے فیس کی مد میں جمع کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ 31 کروڑ روپے بہت سے ٹوٹے ہوئے وعدوں میں سے ایک اور جھوٹ

اور فریب کی پگڈنڈی کی عکاسی کرتا ہے۔ سجاد لون نے کہا کہ براہ کرم، ایک بار کے لیے، کیا وہ یہ تسلیم کر سکتے ہیں کہ انہوں نے جھوٹ بولا اور معافی مانگیں؟۔ اس دوران جموں و کشمیر حکومت نے کہا ہے کہ ستمبر 2025 تک مرکز کے زیر انتظام علاقے میں کل 3 لاکھ 61 ہزار 146 تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان رجسٹرڈ ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ کشمیر ڈویژن میں 2.08 لاکھ سے زیادہ اور جموں ڈویژن میں 1.52 لاکھ سے زیادہ تعلیم یافتہ بے روزگار رجسٹرڈ ہیں۔ ایوان کے سامنے رکھے گئے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، سری نگر ضلع 23,826 رجسٹرڈ بے روزگار نوجوانوں کیساتھ سرفہرست ہے، اس کے بعد اننت ناگ 32,298، پلوامہ 28.671، کٹھوعہ 26,798 اور کولگام ضلع میں 21,446 تعلیم یافتہ بے روزگار رجسٹرڈ ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق رجسٹریشن کی سب سے کم تعداد کشتواڑ (8.870) اور ریاسی 12,376 اضلاع سے ہوئی ہے۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ جموں و کشمیر میں کل تعلیم یافتہ رجسٹرڈ بے روزگاروں میں 2 لاکھ 33 ہزار 845 مرد اور ایک لاکھ 27 ہزار 301 خواتین ہیں۔ حکومت نے کہا کہ محکمہ روزگار، مشن یوتھ، مشن یووا کے تحت، 1.37 لاکھ انٹرپرینیورشپ یونٹس کے قیام کے ذریعے 4.25 لاکھ ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے کے لیے کام کر رہا ہے، جو جموں و کشمیر کے تعلیم یافتہ نوجوانوں میں خود روزگار، اسٹارٹ اپس، اور ہنر مندی کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ضلعی سطح کے روزگار اور مشاورتی مراکز نوجوانوں کی مصروفیت، جدت طرازی اور معاش سے متعلق آگاہی کو فروغ دینے کے لیے کیریئر میلے اور روزگار میلے بھی منعقد کر رہے ہیں۔

107
کر کر سینتھیم گارڈن بنانے کا ذکر ہے،

حقیقتاً غلط اور گمراہ کن ہیں اور اس کی ترقی کے لئے کسی بھی ایجنسی کے ساتھ کوئی ادارہ جاتی تعاون، ایم او یو یا مشترکہ عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ محکمہ کے افسران، اس کی اپنی تکنیکی ٹیم اور فیلڈ سٹاف نے اس کے باقاعدہ ترقیاتی پروگرام کے تحت پوری منصوبہ بندی، ڈیزائن، پودا لگانے اور زمین کی تزئین کا کام انجام دیا ہے۔ محکمہ نے خطے کے فلوری کلچر سیکٹر کی ترقی میں دیگر اداروں یا ایجنسیوں کی شراکت کی سراہنا کی۔ محکمہ نے زور دیا کہ کر سینتھیم گارڈن کی اصل ایگزیکٹیو ایجنسی محکمہ فلوری کلچر، گارڈنز اینڈ پارکس کو اس کے ویژن اور کوششوں کے لئے مناسب کریڈٹ دیا جائے جس نے ٹولپ گارڈن کے بعد کشمیر کے فلوری لینڈ سکیپ میں ایک اور شاندار اضافہ پیش کیا۔ این ایم بی جی میں کر سینتھیم گارڈن صرف محکمہ فلوری کلچر، گارڈنز اینڈ پارکس جے اینڈ کے کی ایک قابل فخر اقدام کے طور پر قائم ہے اور اس کا مقصد عوامی مقامات کو بہتر بنانا اور موسم خزاں کے دوران جموں و کشمیر میں سیاحت کو فروغ دینا ہے۔ محکمہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ اپنی خصوصی اقدامات کے تحت مزید منفرد پھولوں کے پُرکشش مقامات کی ترقی جاری رکھے گا۔ کہ کر سینتھیم گارڈن کی اصل ایگزیکٹیو ایجنسی محکمہ فلوری کلچر، گارڈنز اینڈ پارکس کو اس کے ویژن اور کوششوں کے لئے مناسب کریڈٹ دیا جائے جس نے ٹولپ گارڈن کے بعد کشمیر کے فلوری لینڈ سکیپ میں ایک اور شاندار اضافہ پیش کیا۔ این ایم بی جی میں کر سینتھیم گارڈن صرف محکمہ فلوری کلچر، گارڈنز اینڈ پارکس جے اینڈ کے کی ایک قابل فخر اقدام کے طور پر قائم ہے اور اس کا مقصد عوامی مقامات کو بہتر بنانا اور موسم خزاں کے دوران جموں و کشمیر میں سیاحت کو فروغ دینا ہے۔ محکمہ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ اپنی خصوصی اقدامات کے تحت مزید منفرد پھولوں کے پُرکشش مقامات کی ترقی جاری رکھے گا۔

108
چارج شیٹ داخل کی ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ یہ سرکاری فنڈس کا غلط استعمال کا معاملہ ہے۔ یہ کیس ڈائریکٹر جنرل فائر اینڈ ایمرجنسی سروس جموں و کشمیر سے موصول ہونے والی ایک مواصلات سے شروع ہوا، جس میں جون 2013 سے مارچ 2014 کے درمیان اسٹیبلشمنٹ بلوں، مہنگائی الاؤنس، اور تنخواہ پر نظر ثانی کے بقایا جات کی واپسی میں مالی بے ضابطگیوں کو اجاگر کیا گیا۔ تفتیش کے دوران، متعلقہ سرکاری ریکارڈ، بینک ٹرانزیکشن کی تفصیلات، اور گواہوں کے بیانات کی اچھی طرح جانچ پڑتال کی گئی۔ اس میں لکھا گیا ہے کہ جمع کیے گئے شواہد نے الزامات کی تصدیق کی ہے، جس سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ ملزم کی جانب سے عوامی فنڈس کا جان بوجھ کر غلط استعمال کیا گیا ہے۔ تفصیلی تفتیش مکمل ہونے پر، جرائم ثابت ہوئے، اور اس کے مطابق چارج شیٹ کو مزید عدالتی کارروائی کیلئے مجاز عدالت میں پیش کیا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسپیشل کرائم ونگ (کرائم برانچ کشمیر) سرکاری اداروں میں شفافیت، دیانتداری اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے، بدعنوانی اور مالی بدعنوانی میں ملوث تمام افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔

109
تبادلوں اور تقرریوں میں کوئی علاقائی امتیاز نہیں بلکہ بقول موصوفہ وادی کشمیر میں 350 تقرریاں جبکہ جموں خطہ میں 860 تقرریاں کی گئیں۔ جے کے این ایس کے مطابق پی ڈی پی سے وابستہ ممبر اسمبلی کپوارہ میر محمد فیاض کی طرف سے اٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں اعداد و شمار کا انکشاف ہوا ہے کہ جموں و کشمیر کے محکمہ صحت اور طبی تعلیم میں 1635 گزیٹیڈ اور 3616 نان گزیٹیڈ آسامیوں ڈاکٹروں اور طبی معاونین (پیرامیڈیکس) کی 5251 آسامیاں خالی ہیں۔ وزیر انچارج نے کہا کہ گزشتہ 2 سالوں کے دوران جموں و کشمیر پبلک سروس کمیشن (JKPSC) اور سروسز سلیکشن بورڈ (JKSSB) کو 197 گزیٹیڈ اور 772 نان گزیٹیڈ پوسٹوں کو ریفر کیا گیا ہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ محکمہ تعلیمی انتظامات کو ایک عبوری اقدام کے طور پر استعمال کر رہا ہے جب تک کہ تمام آسامیاں مستقل بنیادوں پر نہیں بھری جاتیں۔ اس دوران جموں و کشمیر اسمبلی میں منگل کو اس وقت ہنگامہ ہوا جب ڈوڈہ ویسٹ سے بی جے پی ایم ایل اے شکتی پریہار نے محکمہ تعلیم میں تبادلوں میں علاقائی امتیاز کا الزام لگایا۔ ممبر اسمبلی شکتی پریہار نے دعویٰ کیا کہ کشمیر میں محکمہ تعلیم میں تبادلے متاثر ہوتے ہیں جبکہ جموں کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ جس پر ایوان اور اپوزیشن بنچوں کے درمیان ہنگامہ آرائی ہوئی۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ بی جے پی کو تعصب کا رونا رونے کی عادت ہے۔ انہوں نے زور دیکر کہا کہ تبادلوں میں کوئی امتیاز نہیں ہے۔ محکمہ میں بھرتیوں کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ وادی کشمیر میں 350 تقرریاں جبکہ جموں خطہ میں 860 تقرریاں کی گئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈی پی سی (محکماتی پروموشنل کمیٹیاں) کا عمل جاری ہے اور مناسب وقت پر کیا جائے گا۔ سکینہ ایتو نے مزید کہا تبادلے پونچھ اور راجوری اضلاع سے شروع کیے گئے تھے، لیکن اعتراضات کی وجہ سے اسے روک دیا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ بھرتیوں پر مکمل پابندی تھی، اور پوسٹیں ریکروٹمنٹ ایجنسیوں کو نہیں بھیجی جاتی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی طرف سے 1500 پوسٹیں منجمد کردی گئی تھیں۔ محکمہ تعلیم ناکارہ ہونے کے دہانے پر تھا۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ میں 50 فیصد پوسٹوں کو منجمد کرنے پر وزیر اعلیٰ (عمر عبداللہ) کی شکر گزار ہوں۔ سکینہ ایتو نے بی جے پی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ہمیں بتانا چاہیے کہ وہ محکمہ تعلیم کو کہاں سے لائے ہیں۔

110
کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ اور پبلک سروس کمیشن کو کارروائی کے لیے بھیج دی گئی ہیں"۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ جموں کشمیر سروس سلیکشن بورڈ کی سفارشات کی بنیاد پر 142 پٹواری اسامیاں پہلے ہی پُر کی جا چکی ہیں۔ وزیر نے نوٹ کیا کہ پروموشنز کے لیے، محکمہ جاتی پروموشن کمیٹیوں کا باقاعدہ اجلاس یونین ٹیریٹری، ڈویژنل اور ضلعی سطحوں پر کیا جاتا ہے تاکہ اہل اہلکاروں کو پروموٹ کیا جاسکے۔

111
سے صحیح پیمانہ رہے ہیں۔ بحریہ کے سربراہ نے مزید کہا "اس ہنگامہ خیز دور میں سیال کی صف بندی اور مربوط چیلنجز، میری ٹائم سیکیورٹی کو اب خطرے پر قابو پانے کے تنگ نظری سے نہیں دیکھا جا سکتا"۔

112
جس میں فصلوں کے نقصان کا 33 فیصد سے زیادہ جموں و کشمیر میں ہے۔ حکومت نے کہا کہ ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کے اصولوں کے تحت کل قابل قبول معاوضہ 152.37 لاکھ روپے ہے، جس میں سے 12.28 لاکھ روپے پہلے ہی ادا کیے جا چکے ہیں۔ مستقبل کے خطرات کو کم کرنے کے لیے، حکومت نے کہا کہ وہ سیب، زعفران، آم اور لیچی سمیت فصلوں کے لیے ری اسٹرکچرڈ ویدر بیسڈ کراپ انشورنس اسکیم (RWBCIS) کو نافذ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فہرست میں شامل انشورنس کمپنیوں کے لیے ٹینڈرنگ فی الحال زیر عمل ہے۔ جواب میں مزید کہا گیا ہے کہ کشمیر کی باغبانی کی پیداوار کا تقریباً 50 فیصد وادی کے اندر مارکیٹ کیا جاتا ہے، جب کہ باقی کی تجارت باہر گوداموں اور کولڈ اسٹوریج کی سہولیات کے ذریعے کی جاتی ہے۔ حکومت کے مطابق بقیہ 16.61 لاکھ میٹرک ٹن میں غیر کاشت شدہ پھل شامل ہیں جو موجودہ سیزن کی پیداوار کا تقریباً 75 فیصد ہے۔

وقفہ صفر
اراکین اسمبلی نے عوامی مسائل ایوان میں اُٹھائے

سری نگر، اردو نیوز: جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے وقفہ صفر کے دوران متعدد اراکین اسمبلی نے اپنی اپنی اسمبلی حلقوں سے متعلق اہم عوامی مسائل اٹھاتے ہوئے حکومت سے فوری کارروائی کرنے پر زور دیا۔ ممبران اسمبلی شکتی راج پریہار (ڈوڈہ ویسٹ)، ایڈووکیٹ وجے گپتا (ہیرانگر) اور یون گپتا (ادھمپور ویسٹ) نے محکمہ تعلیم پر زور دیا کہ صوبہ جموں کے دور دراز علاقوں میں تعینات اساتذہ کے لئے سالانہ تبادلہ مہم (اے ٹی ڈی) کو تیز کیا جائے اور اساتذہ و لیکچراروں کی ترقی کے منتظر مقدمات کے لئے محکمانہ ترقیاتی کمیٹیوں (ڈی پی سی) کی میٹنگیں فوری منعقد کئے جائیں۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے ایوان کو آگاہ کیا کہ یہ معاملہ پہلے ہی زیر عمل ہے اور بروقت اے ٹی ڈی کو یقینی بنانے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ممبر قانون ساز اسمبلی ہندواڑہ سجاد غنی لون اور ممبر اسمبلی کنگن میاں مہر علی نے قبائلی آبادیوں کو درپیش ہراسانی کے معاملے کو اُٹھاتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ محکمہ جنگلات کے اہلکار غیر ضروری مداخلت سے گریز کریں اور جنگلات میں رہنے والی کمیونٹیوں کے حقوق کا تحفظ یقینی بنائیں۔ اس سیشن کے دوران ممبر اسمبلی بانڈی پورہ نظام الدین بٹ نے ایوان کے کاروباری قواعد کی پاسداری پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان سے ایوان میں نظم و ضبط برقرار رکھنے اور کارروائی کو ہموار بنانے میں مدد ملے گی۔ قانون ساز اسمبلی رام بن ارجن سنگھ راجو نے رام بن حلقہ میں محکمہ جل شکتی (پی ایچ ای) کی سب ڈویژن میں اسسٹنٹ ایگزیکٹیو انجینئر (اے ای ای) کی تقرری کی ضرورت پر زور دیا تاکہ محکمہ کی کارکردگی بہتر ہو۔ رکن قانون ساز اسمبلی بانہال سجاد شاہین نے اپنے حلقے میں حالیہ آتشزدگی کے واقعے کی طرف توجہ دلائی اور حکومت سے متاثرہ کنبوں کے لئے ریلیف، بازآبادکاری اور معاوضے کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔ ممبر اسمبلی جموں ایسٹ یدویر سیٹھی نے دریائے توی کے کناروں پر بڑھتی ہوئی تجاوزات پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا کہ مستقبل میں ممکنہ سیلاب کے دوران ایسی غیر قانونی تعمیرات شدید نقصان سے دوچار ہوسکتی ہیں۔ رکن اسمبلی بھدرواہ دلیپ سنگھ پریہار نے اپنے حلقے

از نیابت لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب عارفہ جان زوجہ خورشید احمد ڈار ساکنہ پنزی نارہ سرینگر نسبت اجرائی وارثان جائز/ ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر خورشید احمد ڈار ولد ثناءاللہ ڈار ساکنہ پنزی نارہ مورخہ 21/05/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز/ ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ متوفی
عارفہ جان زوجہ خورشید احمد ڈار	۳۲	گھریلو کام	خود سائلہ
عصمت جان دختر۔۔۔	۱۲	زیر تعلیم	دختر
فلک جان دختر۔۔۔	۱۰	---	....
محمد مصطفیٰ ڈار ولد۔۔۔	۳		پسر

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب پرویز احمد وانی والد اروہ بنت پرویز ساکنہ آرتھ بمراد عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 16/08/2020 بوجہ تاخیر بحق اروہ بنت پرویز

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائشی سرٹیفکیٹ بتقرر 16/08/2020 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کرکے شامل کاغذات کی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 16/08/2020 اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

از دفتر نائب تحصیلدار کوٹھی باغ سرینگر
Permission for falling of Chinar Tree at Barbshah under Khasra No 203/19

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

قرار حکم جناب ڈپٹی کمشنر سرینگر آرڈر نمبر 10/DCS/Chinar Tree مورخہ 14/10/2025 بابت حصول کاٹے درخت چنار واقعہ بربرشاہ سرینگر۔ اس نسبت درخت چنار کو شاخ تراش نا مطلوب ہے۔ اس سلسلے میں بولی دہندہ افراد کو مورخہ 31/10/2025 بوقت دن کے 2:00 بجے بولی میں حصہ لینے کو دعوت دی جاتی ہے۔ بولی مقررہ وقت پر دی جائے گی۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کوٹھی باغ سرینگر

Office of the Naib Tehsildar Pattan
Sub issuance of registration order in respect of delayed birth
Public Notice
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Hidayat Nabi s/o Ghulam Nabi Shah R/o Malpora Pattan with verified date of birth 16/03/2008 occurred at home in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained..
SD
Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan
Sub issuance of registration order in respect of delayed birth
Public Notice..
The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Afia Jan D.o.B 25/03/2021 and Anamta Anayat D.o.B 29/08/2023 daughters of Anayat Ahmad Dar R/o Wailioo Kralpora tehsil Kunzer. In this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.
SD
Naib Tehsildar Pattan

Union Territory of Jammu & Kashmir,
Office of the Executive Engineer R&B Division Kralpora
Short Term E tendering NIT No 48/RnB/Kralpora of 2025-26Dated:-27-10-2025
For & on behalf of the Lt. Governor Jammu &Kashmir(UT), e-tenders are being invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with the J&K UT Government, CPWD, Railways, and other State/Central Governments for the following works

S. No	Name of Work	Adv. Cost (In Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Earnest Money Deposit	Time of completion	Date and time of opening	Class of Contractor	Major Head
1.	Construction of BO's Hut Keran	57.67	1600/-	115340	90days	04-11-2025 (Noon)	Aay	UT Capex Forest Deptt
2.	Improvements of inner links of Manzgam by way of providing and laying Nallah Muck and G2-G3	48.35	1100/-	96710	60days		Aay/Bee	UT Capex Road Sector (New Works) 2025-26

Position of AAA/ TS : Accorded Position of funds:- Available
1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates tabulated below:

1	Date of Issue of Tender Notice	27.10.2025
2	Period of downloading of bidding documents	27.10.2025(5:00 PM) to 03.11.2025 (6:00PM)
3	Bid submission Start Date	27.10.2025 (5:00PM)
4	Bid Submission End Date	03.11.2025 (6:00PM)
5	Date & time of opening of Bids (Online)	04.11.2025 (12:00Noon) In the Office of Executive Engineer R&B Division Kralpora.

Upload/Disclose the bank account number which is linked with the GSTIN along with proof. No payments shall be released by the department to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder.
2. Bids must be accompanied with Cost of Tender Document in the shape of Treasury Challan (dated between the bid start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Kralpora (tender inviting authority). Treasury Challan must be writtenboldly and clearly with Name of Work, Name of the Contractor along with Contact No, NIT No and Serial No of Work on NIT(if any).
3. At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Kralpora. Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% of the allotted Cost in the form of CDR/FDR/BGat the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the alloted cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.
No: Div-KRLP/3087-3101 Date:27-10-2025
Sd/-Executive Engineer
R&B Division Kralpora
DIPK No: 7563/25

آئی سی سی ویمن ون ڈے پلیئرز رینکنگ: اسمرتی مندھانا کی پہلی پوزیشن پر برقرار

نئی دہلی (ایم این این): آئی سی سی ویمن ون ڈے پلیئرز رینکنگ جاری کردی گئی، بیٹرز رینکنگ میں ہندوستان کی اسمرتی مندھانا پہلی پوزیشن پر برقرار ہیں۔ آسٹریلیا کی ایشلے گارڈنر ۶ درجے بہتری کے بعد دوسری پوزیشن پر پہنچ گئی ہیں جبکہ جنوبی افریقہ کی لاورا ولوورٹ دو درجہ بہتری کے بعد تیسری پوزیشن پر آگئی ہیں۔ انگلینڈ کی ایمی جونز ۴ درجہ بہتری کے بعد نویں نمبر پر موجود ہیں، پاکستان کی سدرہ امین ایک درجہ تنزلی کے بعد بارہویں نمبر پر چلی گئیں، آسٹریلیا کی اینابیل سدرلینڈ ۱۶ درجہ بہتری کے بعد ۱۶ ویں پوزیشن پر پہنچ گئیں۔ بولرز رینکنگ میں انگلینڈ کی صوفی ایکل اسٹون پہلی پوزیشن پر برقرار ہیں، آسٹریلیا کی الانا کنگ ۵ درجہ بہتری کے بعد دوسرے نمبر پر آگئیں، پاکستان کی نشرہ سندھو ٹاپ ۱۰ بولرس کی فہرست میں شامل ہیں اور ایک درجہ بہتری کے بعد ۱۰ ویں نمبر پر پہنچ گئیں، ہندوستان کی رینوکا سنگھ ے درجہ بہتری کے بعد ۱۹ ویں پوزیشن پر آگئیں۔ آل راؤنڈرز رینکنگ میں آسٹریلیا کی ایشلے گارڈنر پہلی پوزیشن پر برقرار ہیں جبکہ ساؤتھ افریقہ کی ماریزین کیپ ایک درجہ بہتری کے بعد دوسری پوزیشن پر آگئیں، آسٹریلیا کی اینابیل سدرلینڈ ایک درجہ بہتری کے بعد چوتھی پوزیشن پر پہنچ گئیں۔ انگلینڈ کی بائیں ہاتھ کی اسپنر صوفی ایکل اسٹون کے ایم آر آئی اسکین میں ان کے کالر کی ہڈی کے قریب جوڑ میں معمولی چوٹ کا انکشاف ہوا ہے۔ بدھ کو جنوبی افریقہ کے خلاف آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ کے سیمی فائنل سے قبل ان کی حالت کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس دھچکے کے باوجود انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم پر امید ہے کہ وہ فٹ ہو کر میچ میں کھیلنے کے قابل ہو جائیں گی۔ انگلینڈ اور ویلز کرکٹ بورڈ کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ "صوفی ایکل اسٹون کے بائیں کندھے کے ایم آر آئی اسکین کے نتائج سے ان کے کالر کی ہڈی کے قریب جوڑ میں معمولی چوٹ کا انکشاف ہوا ہے۔ ان کی حالت کا جائزہ بدھ کو جنوبی افریقہ کے خلاف آئی سی سی ویمنز ورلڈ کپ کے سیمی فائنل سے پہلے لیا جائے گا۔ ایکل اسٹون نے انگلینڈ کو سیمی فائنل تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اس نے ۶ میچوں میں ۳۹ء۸ کی اکنامی ریٹ سے ۱۲ وکٹ حاصل کئے ہیں اور وہ اپنی ساتھی لنسی اسمتھ کے ساتھ ٹورنامنٹ میں مشترکہ طور پر پانچویں سب سے زیادہ وکٹ لینے والی بولر ہیں۔ انگلینڈ پوائنٹس ٹیبل میں ۱۱ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے

روہت شرما اور وراٹ کوہلی کے بگ بیش میں کھیلنے کی قیاس آرائیاں تیز

نئی دہلی (ایم این این): روہت شرما اور وراٹ کوہلی نے آسٹریلیا کے خلاف سڈنی میں تیسرے ون ڈے میں شاندار مظاہرہ کیا۔ تجربہ کار کھلاڑیوں نے ۱۶۸ رن کی ناقابل تسخیر شراکت داری کرکے ہندوستان کو سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں ۹ وکٹ سے جیت دلائی۔ لگاتار ۲ بار صفر پر آؤٹ ہونے کے بعد کوہلی نے ۷۴ رن کی عمدہ اننگ کھیلی جب کہ روہت نے اپنی ۳۳ ویں ون ڈے سنچری اسکور کی اور پلیئر آف دی میچ اور سیریز کے بہترین کھلاڑی قرار پائے۔ وراٹ کوہلی اور روہت شرما کی اس کارکردگی کے بعد، یہ سوالات گردش کررہے ہیں کہ آیا یہ لیجنڈ کھلاڑی اپنے بین الاقوامی اور آئی پی ایل کریئر کے بعد بگ بیش لیگ (بی بی ایل) میں واپس آئیں گے۔ آسٹریلیا میں اپنے فائنل میچ میں شائقین نے ان دونوں لیجنڈز سے جو پیار دکھایا وہ قابل دید تھا۔ وراٹ کوہلی اور روہت شرما کے ایس سی جی میں اپنی بلے بازی کی صلاحیت کا بھرپور مظاہرہ کرنے سے پہلے،

ٹی 20 سیریز میں ٹیم انڈیا کا پلڑا بھاری رہنے کی امید ہے

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان ۲۹ اکتوبر سے ۵ میچوں کی ٹی ۲۰ سیریز شروع ہورہی ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ۲۰۰۷ء سے اب تک کل ۳۲ ٹی۔۲۰ میچ کھیلے جا چکے ہیں جن میں ہندوستانی ٹیم کا پلڑا بھاری رہا ہے۔ ٹیم انڈیا نے آسٹریلیا کے خلاف اب تک ۲۰ ٹی ۲۰ میچ جیتے ہیں اور ۱۱ میچوں میں اسے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ دونوں ٹیمیں ۲۲ ستمبر ۲۰۰۷ء کو پہلی بار ٹی ۲۰ کرکٹ میں آمنے سامنے آئے تھے۔ ڈربن میں کھیلے گئے عالمی کپ کے اس مقابلے میں ہندوستان آسٹریلیا کے خلاف ۱۵ رنوں سے کامیابی حاصل کی تھی۔ اس کے بعد ۲۰ اکتوبر کو ہندوستان نے ایک بار پھر اس ٹیم کے خلاف ٹی۔۲۰ میچ میں ۷ وکٹوں سے جیت درج کی۔ آسٹریلیائی ٹیم نے یکم فروری ۲۰۰۸ء کو ٹیم انڈیا کے خلاف پہلی بار ٹی ۲۰ میچ جیتا تھا۔ اس مقابلے میں ہندوستانی ٹیم کو ۹ وکٹوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

پرتھوی شا نے رنجی ٹرافی کی دوسری تیز ترین ڈبل سنچری اسکور کی

نئی دہلی (ایم این این): قومی ٹیم میں واپسی کی کوشش کر رہے نوجوان ہندوستانی بلے باز پرتھوی شا نے پیر کو چنڈی گڑھ کے خلاف رنجی ٹرافی میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹورنامنٹ کی دوسری تیز ترین ڈبل سنچری بنائی۔ پہلی اننگز میں ۸ رن بنا کر آؤٹ ہونے والے شا نے اپنی بیٹنگ کا انداز جارحانہ رکھتے ہوئے چنڈی گڑھ کے گیند بازوں پر شروع ہی سے حملہ کیا، انہوں نے اپنی اننگز کو تیز کرتے ہوئے صرف ۷۲ گیندوں پر ۱۰ چوکے لگا کر سنچری بنائی، جو مہاراشٹر کے لیے ان کی پہلی سنچری تھی۔ شا نے اپنی جارحانہ بلے بازی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے ۱۴۱ گیندوں میں اپنی ڈبل سنچری مکمل کی، جو پلیٹ گروپ میچوں کو چھوڑ کر رنجی ٹرافی کی دوسری تیز ترین ڈبل سنچری تھی۔ اس سے قبل روی شاستری نے صرف ۱۲۳ گیندوں پر ڈبل سنچری بنائی تھی۔ شا ۲۰۰ سے کم گیندوں میں دو فرسٹ کلاس ڈبل سنچریاں بنانے والے دوسرے ہندوستانی بلے باز بن گئے۔ وریندر سہواگ نے ہندوستان کے لیے یہ کارنامہ سب سے زیادہ ۳ مرتبہ انجام دیا ہے۔ شا نے ۱۵۶ گیندوں پر ۲۹ چوکوں اور ۵ چھکوں کی مدد سے ۲۲۲ رن بنائے۔ انہیں ۵۱ ویں اوور میں ارجن آزاد نے آؤٹ کیا۔ ہماچل پردیش کو پہلی اننگز میں ۲۹۷ رنز پر آؤٹ کرنے کے بعد، دہلی نے آیوش ڈوسیجا (ناٹ آؤٹ ۶۲) اور یش دھول (۷۰) کی نصف سنچریوں کی بدولت رنجی ٹرافی کے دوسرے راؤنڈ کے تیسرے دن پیر کو اسٹمپ تک ۴ وکٹ پر ۱۹۲ رنز بنا لیے اس طرح اس کی برتری ۳۲۹ رنز ہو گئی ہے۔ ہماچل پردیش نے کل ۳ وکٹ پر ۱۶۵ رنز سے کھیل دوبارہ شروع کیا۔ ہماچل پردیش کی چوتھی وکٹ صبح کے سیشن میں گری جب ایکانت سین ۵ رن پر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد نودیپ سینی نے پکھراج مان (۳۳ رن) کو آؤٹ کیا۔ مینک ڈاگر (۲۸)، منکل نیگی (۱۴) اور ارپت گلیریا ۴ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اکاش وشسٹ نے ۶۲ رنز بنائے جس میں ۲ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ سدھانت شرما نے ۹۲ ویں اوور کی چوتھی گیند پر ونیتھو اروڑہ کو ۱۳ رن پر آؤٹ کرکے ہماچل پردیش کی پہلی اننگز ۲۹۷ رن پر سمیٹ دی۔ دہلی کے لیے نودیپ سینی نے ۳ اور منی گریوال نے ۲ وکٹ لیے۔ سدھانت شرما، آیوش بدونی اور سمیت ماتھر نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ دوسری اننگز میں بلے بازی کرتے ہوئے دہلی کی شروعات خراب رہی، دوسرے ہی اوور میں سنت ساگوان (ایک) کو گنوا دیا۔

شریاس ایّر پسلی کی چوٹ کے باعث آئی سی یو میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے میچ کے دوران پسلیوں میں چوٹ لگنے کے بعد ہندوستانی بلے باز شریاس ایر کو سڈنی کے ایک اسپتال کے انتہائی نگہداشت یونٹ (آئی سی یو) میں داخل کروایا گیا ہے۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے پیر کی صبح ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ "شریاس ایر کو ۲۵ اکتوبر کو سڈنی میں آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے میچ کے دوران فیلڈنگ کے وقت بائیں پسلیوں کے قریب چوٹ لگی تھی۔ اس کے بعد انہیں ایلیکس کیری کو آؤٹ کرنے کے لیے پیچھے کی طرف چھلانگ لگا کر ایک شاندار کیچ پکڑنے کی کوشش کی۔ اس دوران زمین پر گرتے وقت ان کی کی غیر موجودگی میں اسٹیون اسمتھ ۲۱ نومبر سے شروع ہو رہے انگلینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں آسٹریلیائی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ آسٹریلیائی ٹیم کے

اٹلی کے سنر نے ویانا اوپن کا خطاب جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این): اٹلی کے ٹینس اسٹار یانک سنر نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے جرمنی کے الیگزینڈر زویریو کو ۳ سیٹوں میں شکست دے کر ویانا اوپن ۲۰۲۵ء کا خطاب جیت لیا۔ اطالوی اسٹار یانک سنر کا سیزن کا چوتھا اور کریئر کا ۲۲ واں ٹائٹل ہے۔ یہ جیت سنر کے لیے اس لیے بھی خاص تھی کیونکہ انہوں نے اس ٹورنامنٹ میں پہلی بار کوئی سیٹ ہارا، لیکن پھر شاندار واپسی کی۔ ویانا میں یہ ان کا لگاتار دوسرا ٹائٹل ہے، جس نے ۲۰۲۳ء میں ٹرافی بھی جیتی تھی۔ اس جیت کے ساتھ، سنر نے انڈور ہارڈ کورٹس پر لگاتار ۱۲ میچ جیتنے کا اپنا ریکارڈ برقرار رکھا ہے۔ فائنل کا آغاز سنر کے لیے مشکل تھا کیونکہ زیورو نے پہلا سیٹ ۳۔۶ سے جیتا تھا تاہم سنر بے خوف رہے اور دوسرے سیٹ میں شاندار ٹینس کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسکور کو ۳۔۶ سے برابر کر دیا۔ دونوں کھلاڑیوں نے فیصلہ کن سیٹ میں سخت مقابلہ کیا، جہاں سنر نے شاندار بیک ہینڈ فاتح کے ساتھ ۵۔۵ پر بریک کیا اور پھر ٹائٹل جیتنے کے لیے سرو رکھا۔ ۲۴ سالہ سنر اس سیزن میں ۱۰ میں سے ۸ ٹورنامنٹس کے فائنل میں پہنچ چکے ہیں جن میں آسٹریلین اوپن، ومبلڈن اور بیجنگ کے ٹائٹلز شامل ہیں۔ ان کا اگلا پڑاؤ پیرس ماسٹرز ۱۰۰۰ ہوگا۔ میچ کے بعد سنر نے کہا کہ "شروع میرے لیے مشکل تھا، لیکن میں نے ذہنی طور پر مضبوط رہنے کی کوشش کی۔ تیسرا سیٹ تھوڑا اسا رولر کوسٹر تھا، لیکن آخر میں جیتنا واقعی خاص محسوس ہوتا ہے۔ پی سی بی کی جانب سے جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹی ۲۰ میچ کیلئے پاکستان کرکٹ ٹیم کی خصوصی پنک ٹیم کٹ متعارف کرادی گئی ہے۔

اتر ریلوے

ای۔ نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ نیچے دیے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروز پور ڈویژن میں ای۔ نیلامی میں کیا جاتا ہے:

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-MA25-7	05-11-2025 کو 11.30 بجے	گاڑی نمبر 14634/33, 20424/23, 12408/07, 14622/121& 14626/25, 20498/97 (گروپ ریک لنک) ٹرینوں کی سواری ڈبوں کے باہری حصے پر وینائل ریپنگ کے ذریعے کمرشیل اشتہار کے حقوق کیلئے کانٹریکٹ کی الاٹمنٹ۔
EAFZR-MPS25-1	05-11-2025 کو 11.30 بجے	لدھیانہ، فیروز پور چھاؤنی، فرید کوٹ اور پھلور ریلوے اسٹیشن پر ملٹی پرپز اسٹال (ایم پی ایس) کیلئے کانٹریکٹ کا الاٹمنٹ۔
EAFZR-ATM25-2	05-11-2025 کو 11.30 بجے	فیروز پور چھاؤنی، پھگواڑہ، دھنڈھاری کلاں، ہوشیار پور، نواں شہر، دوآبا اور قاضلکہ ریلوے اسٹیشن پر اے ٹی ایم کے انتظام کیلئے کانٹریکٹ کی الاٹمنٹ۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے براہِ مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔ نمبر۔ NR-FZR-COML(NFR)/18/2024 مورخہ 27-10-2025

3335/2025

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

پی وی سندھو رواں سال بی ڈبلیو ایف ٹورنامنٹس سے دستبردار

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو، جو پیر کی انجری سے صحت یاب ہو رہی ہیں، نے ۲۰۲۵ء میں باقی تمام بی ڈبلیو ایف ٹورنامنٹس سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایک بیان میں سندھو نے کہا کہ اپنی ٹیم کے ساتھ مشاورت کے بعد اور ڈاکٹر پاردی والا کی رہنمائی میں محسوس کیا کہ ۲۰۲۵ء میں باقی تمام بی ڈبلیو ایف ٹورنامنٹس سے دستبردار ہونا ان کے لیے بہتر ہوگا۔ دو بار کی اولمپک میڈلسٹ نے وضاحت کی کہ ان کی چوٹ، ابھی تک پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے بیان میں کہا کہ یورپی لیگ سے پہلے مجھے جو پیر کی چوٹ لگی تھی وہ ابھی تک پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئی ہے جب کہ اسے قبول کرنا کبھی بھی آسان نہیں ہے، چوٹیں ہر کھلاڑی کے سفر کا لازمی حصہ ہوتی ہیں۔ یہ آپ کی لچک اور صبر کا امتحان لیتی ہیں، لیکن وہ مزید مضبوطی سے واپس آنے کے لیے جستجو بھی پیدا کرتی ہیں۔ اسٹار شٹلر لکشیا سین اور کدامبی سری کانت منگل کو ساربروکن کے سارلینڈ ہال میں شروع ہونے والے ہائلو اوپن ۲۰۲۵ء بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گے۔ لکشیا کا مقابلہ پہلے راؤنڈ میں پانچویں سیڈ اور دفاعی چیمپئن فرانس کے کرسٹو پوپوف سے ہوگا۔ ۳۲ سالہ ہندوستانی شٹلر کدامبی سری کانت بھی مردوں کے سنگلز ڈرا میں شامل ہوں گے۔ کدامبی سری کانت، جو گزشتہ ملائیشیا ماسٹرز میں کوالیفائر میں ٹورنامنٹ شروع کرنے کے بعد رنراپ رہے تھے، کا مقابلہ پہلے راؤنڈ میں کرن جارج سے ہوگا۔ اس سال بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور ٹائٹل جیتنے والے واحد ہندوستانی یو ایس اوپن چیمپئن آیوش شیٹی بھی مردوں کے سنگلز ڈرا کا حصہ ہیں۔ ہندوستان کے پرتھوی کرشنا مورتی رائے اور سائی پراتیک مینز ڈبلز میں کھیلیں گے۔ دو مرتبہ کی اولمپک تمغہ جیتنے والی پی وی سندھو کے اپنے سیزن کو جلد ختم کرنے کے فیصلے کے بعد، انمول کھرب، انیتا ہُڈا، آکرشی کشیپ، انوپما اپادھیائے، اور تانیا ہیمنتھ کی ایک نوجوان ٹیم ساربروکن میں خواتین کے سنگلز مین ڈرا میں ہندوستان کی نمائندگی کرے گی۔ اس دوران مکسڈ ڈبلز ڈرا میں روہن کپور اور روتھویکا گڈے سے ہندوستان کی امیدیں وابستہ ہیں۔

سعودی عرب کا نیوم اسٹیڈیم، زمین سے تقریباً 350 میٹر کی بلندی پر بنایا جائے گا

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب دنیا کا پہلا اسکائی اسٹیڈیم بنانے کی تیاری کر رہا ہے، جسے نیوم اسٹیڈیم کا نام دیا گیا ہے۔ یہ منفرد منصوبہ زمین سے تقریباً ۳۵۰ میٹر، یعنی ۱۱۵۰ فٹ، کی بلندی پر ہوا میں معلق ہوگا اور اس میں ۴۶ ہزار شائقین کے بیٹھنے کی گنجائش ہوگی۔ اسٹیڈیم کو شمسی اور ہوا کی توانائی سے چلانے کے لیے ڈیزائن کیا جا رہا ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرتی ہوئی رپورٹس کے مطابق نیوم اسٹیڈیم صرف کھیلوں کا مقام نہیں بلکہ ایک ثقافتی، تفریحی اور سماجی مرکز بھی ہوگا۔ یہاں مردوں اور خواتین کے پیشہ ور فٹبال کلبز موجود ہوں گے جبکہ سال بھر مختلف عالمی ایونٹس منعقد کیے جائیں گے۔ منصوبے کے مطابق اس کی تعمیر ۲۰۲۷ء میں شروع ہوگی اور ۲۰۳۲ء میں مکمل ہونے کی توقع ہے۔ یہ اسٹیڈیم ۲۰۳۴ء کے فیفا ورلڈ کپ کے میچوں کی میزبانی بھی کرے گا۔ یہ منصوبہ نیوم شہر کے دی لائن پروجیکٹ کا حصہ ہے، جو ایک جدید اور پائیدار طرز زندگی پر مبنی شہر کی تعمیر کا وژن رکھتا ہے۔ سعودی عرب کی ۲۰۳۴ء ورلڈ کپ کی میزبانی کے لیے درخواست فیفا کی جانب سے منظور ہونے والا پہلا اقدام ہے، جو ملک کے عالمی کھیلوں میں بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کی علامت سمجھا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ سعودی عرب ۲۰۳۴ء ورلڈ کپ کے لیے ۱۵ نئے اسٹیڈیم تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، جن میں ریاض کا کنگ سلمان انٹرنیشنل اسٹیڈیم بھی شامل ہے، جس کی گنجائش ۹۲۷۶۰ افراد ہوگی اور یہ ۲۰۲۹ء تک مکمل ہوگا۔ ماہرین کے مطابق نیوم اسکائی اسٹیڈیم جدید اور پائیدار فن تعمیر کی ایک شاندار مثال ہوگا تاہم اس کی بلندی اور مقام کی وجہ سے انجینئرنگ کے کئی چیلنجز درپیش ہیں جن کے لیے نئے تکنیکی حل تلاش کیے جا رہے ہیں۔ یہ اسٹیڈیم صحت اور تعلیم کے اداروں کے قریب بنایا جائے گا تاکہ کھیلوں پر مبنی ایک فعال اور صحت مند کمیونٹی کو فروغ دیا جا سکے۔ اس منصوبے کی تکمیل سے سعودی عرب میں سیاحت، سرمایہ کاری اور عالمی توجہ میں نمایاں اضافہ متوقع ہے، جو ملک کے وژن ۲۰۳۰ء کے ترقیاتی اہداف سے مطابقت رکھتا ہے تاہم، سوشل میڈیا پر کچھ صارفین نے اس اسٹیڈیم کی مضبوطی اور حفاظتی پہلوؤں پر سوالات اٹھائے ہیں جبکہ کئی ماہرین اسے کھیلوں کی دنیا میں ایک انقلابی اور تاریخ ساز قدم قرار دے رہے ہیں۔

ریئل میڈرڈ نے سنسنی خیز میچ میں بارسلونا کو شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): سینٹیاگو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے لا لیگا کے سنسنی خیز مقابلے میں ریئل میڈرڈ نے ۴ میچوں کی شکست کا سلسلہ توڑا اور بارسلونا کو ۱۔۲ گول سے شکست دی۔ اس فتح کے ساتھ میڈرڈ نے پوائنٹس ٹیبل میں بارسلونا پر اپنی برتری بڑھا کر پانچ پوائنٹس کر لی۔ ریئل میڈرڈ نے بارسلونا سے لگاتار چار میچ ہارنے کے بعد کامیابی حاصل کی۔ ریئل میڈرڈ نے بارسلونا سے لگاتار ۴ میچ ہارنے کے بعد کامیابی حاصل کی۔ فٹبال میں بارسلونا اور ریئل میڈرڈ کے درمیان کھیلے جانے والے میچ کو ریئل میڈرڈ ایل کلاسیکو کہا جاتا ہے۔ ریئل میڈرڈ نے اس سیزن میں اب تک اپنے ۱۳ میں سے ۱۲ میچ جیتے ہیں۔ ٹیم کو صرف ایک شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے، ستمبر میں اٹلیٹیکو میڈرڈ کے خلاف ۲۔۵ سے شکست ہوئی تھی۔ دوسری جانب بارسلونا کو اس سیزن میں ۳ شکستوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ایک چیمپئن لیگ میں پیرس سینٹ جرمین (۱۔۲ گول) کے خلاف، دوسرا لا لیگا میں سیویلا (۱۔۴ گول) کے خلاف اور اب ایل کلاسیکو میں ریئل میڈرڈ کے خلاف تیسرا۔ ریئل میڈرڈ کی جانب سے فرانسیسی اسٹار کائلیان ایمباپے اور انگلش مڈفیلڈر جوڈ بیلنگھم نے ایک ایک گول کیا۔ ایمباپے نے ۲۲ ویں منٹ میں پہلا گول کیا۔ بارسلونا نے جلد ہی واپسی کرتے ہوئے ۳۸ ویں منٹ میں فرمین لوپیز کے گول سے اسکور ۱۔۱ کر دیا۔ تاہم بیلنگھم نے ۴۳ ویں منٹ میں گول کرکے ریئل میڈرڈ کو برتری دلا دی جسے انہوں نے آخر تک برقرار رکھا۔ دوسرے ہاف میں ریئل کو ایک اور موقع ملا جب ۵۲ ویں منٹ میں انہیں پنالٹی ملی لیکن بارسلونا کے گول کیپر واجیک سیزیزنی نے شاندار سیو کیا۔ بارسلونا کے پیڈری کو میچ کے آخری منٹوں میں ریڈ کارڈ دکھایا گیا جس کے بعد دونوں ٹیموں کے بینچ کھلاڑیوں کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی۔ آسٹریلیا نے لیگ اسپنر تنویر سانگا کو ہندوستان کے خلاف ہونے والی بین الاقوامی ٹی ۲۰ سیریز کے لیے ایڈم زمپا کی جگہ ٹیم میں شامل کیا ہے۔ ۲۳ سالہ تنویر سانگا بی بی ایل میں سڈنی تھنڈرز کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہوں نے اب تک کل ۷ بین الاقوامی ٹی ۲۰ میچ کھیلے ہیں، لیکن ۲۰۲۳ء کے بعد سے انہیں موقع نہیں ملا تھا۔ اپنے افتتاحی میچ میں انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف ۳۱ رن دے کر ۴ وکٹ حاصل کیے تھے۔ انہوں نے آسٹریلیا اے اور انڈیا اے کے درمیان کھیلے گئے ۳ ایک روزہ میچوں میں کل ۷ وکٹ حاصل کی تھیں۔ اسی کے ساتھ یک روزہ کپ کے ۴ میچوں میں وہ ۱۰ وکٹ کے ساتھ نیو ساؤتھ ویلز کی جانب سے سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند باز رہے۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,